प्रो.- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं.- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف:قاضی مخدوم نائب مدیر:قاضی مجیب الرحمن
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 291 Tuesday 28th October 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلدنمبر۸،شمارہ نمبر۲۹۱/مورخہ۲۸/اکتوبر۲۰۲۵ء،بروزمنگل،۵/رجمادی الاول ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲/روپے،صفحات:۴

ہزاروں افراد کا وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کے خلاف جلگاؤں میں جیل بھرو مظاہرہ

صدرِ جمہوریہ کو پانچ مطالبات پیش، 2ہزار افراد نے رضاکارانہ گرفتاری دی

جلگاؤں (عقیل خان بیاؤلی) 27 اکتوبر وقف بچاؤ کمیٹی کی قیادت میں آج جلگاؤں کے جی ایس گراؤنڈ پر وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کے خلاف دو گھنٹے طویل پُرامن ''جیل بھرو'' احتجاجی مظاہرہ منعقد ہوا۔ جلگاؤں اور اطراف کے علاقوں سے ہزاروں افراد شریک ہوئے اور ''وقف کی جائیداد ہماری امانت ہے، سرکاری جائیداد نہیں'' جیسے نعرے لگائے۔ احتجاج کے اختتام پر تقریباً دو ہزار افراد نے رضاکارانہ طور پر خودسپردگی کی، جنہیں پولیس نے دفعہ 150 کے تحت علامتی حراست میں لے کر دفعہ 151 کے تحت رہا کر دیا۔ اس دوران ایک وفد نے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ڈاکٹر سُمیھا پاٹل سے ملاقات کر کے ڈاکٹر شریمنت ہر کر کے ذریعے صدرِ جمہوریہ کے نام میمورنڈم پیش کیا۔ سیاسی و سماجی حمایت بھی مل رہی ہے۔ بہوجن کرانتی مورچہ کی سمیترا اہیرے، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (اجیت پوار گروپ) کی پریتبھا شندے اور ونچت بہوجن آگھاڑی کی سمیبھا پاٹل نے بروقت شرکت کرتے ہوئے تحریک کی رہنمائی کی اور کہا کہ وقف کی جائیداد پر حکومتی قبضہ کسی صورت منظور نہیں۔ وقف بچاؤ کمیٹی کے صدر مفتی خالد نے کہا کہ یہ ترمیم آئین ہند کے آرٹیکل 25، 26، 29 اور 30 کی خلاف ورزی ہے جو مسلم قوم کے مذہبی اور آئینی حقوق پر حملہ ہے۔ کوآرڈی نیٹر

فاروق شیخ نے اعلان کیا کہ اگر یہ قانون واپس نہ لیا گیا تو تحریک نہ صرف مہاراشٹر بلکہ پورے ملک میں پھیلے گی۔ پروگرام کے دوران رہنمائی کرنے والوں میں مظہر پٹھان، حافظ قاسم، مولانا اسامہ، ڈاکٹر جاوید، مقتدر، حافظ توفیق شاہ، مستفیض شکیل (جلگاؤں)، قربان ممبر اور کلیم ممبر (فیض پور)، عرفان سیٹھ (چناول)، جاوید ملا اور اشفاق بھائی (جامنیر)، اسلم ممبر اور حکیم چوہدری (مکتائی نگر)، صابر ممبر (بھوساول)، سونو قاضی (چوپڑہ)، رفیق بھائی (ہنکونہ)، صادق ٹیلر (نھاوی) اور امین بھائی شامل تھے جنہوں نے سرگرم رہنمائی کی۔ پروگرام کا آغاز حافظ صاحب کی تلاوتِ قرآن پاک سے ہوا۔ قاری شفیق پٹیل نے نعت اور حذیفہ عتیق نے ترانہ پیش کیا۔ نظامت حافظ عبدالرحیم نے کی۔ اعلانات انیس شاہ، عابد شیخ اور عارف دیشمکھ نے کیے۔ شکیل سر نے شکریہ ادا کیا اور آخر میں مفتی خالد کی امامت میں نماز ادا کی گئی۔ وقف بچاؤ کمیٹی نے پانچ مطالبات صدرِ جمہوریہ کو ارسال کیے ہیں جن میں وقف ترمیمی ایکٹ کی منسوخی، وقف بورڈ میں حکومتی مداخلت کا خاتمہ، تجاوزات کی تحقیقات، ذمہ داروں کے خلاف کارروائی اور مساجد، مدارس و درگاہوں کے ای۔رجسٹریشن کی مدت میں دو سال کے اضافہ کی تجویز شامل ہے۔

اکھلیش نے بی جے پی کو نفرت پھیلانے والی گینگ قرار دیا

سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیراعلیٰ اکھلیش یادو نے بھارتیہ جنتا پارٹی پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ بی جے پی ایک سیاسی گینگ بن چکی ہے، جس کا ایجنڈا صرف نفرت پھیلانا اور سماجی یکجہتی کو توڑنا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت کے دور میں غیرقانونی کاروبار، زمینوں پر قبضے، اور بدعنوانی کا بازار گرم ہے۔ بی جے پی کے لیڈر اور کارکنان سرکاری زمینوں اور تالابوں پر قبضے کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی دراصل 'زمین مافیا پارٹی' بن چکی ہے۔

اس حکومت میں لوٹ، بدعنوانی اور اقرباپروری اپنی انتہا پر ہے۔ ہر محکمہ بدعنوانی سے بھرا ہوا ہے اور سرکاری بجٹ کی لوٹ مچی ہوئی ہے۔ پارٹی کے ریاستی دفتر میں مختلف اضلاع سے آئے کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے کہا کہ سماجوادی پارٹی کے کارکن سب سے زیادہ محنتی اور جدوجہد کرنے والے ہیں۔ پارٹی کو اپنے کارکنوں پر پورا بھروسہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش کے عوام بی جے پی حکومت سے تنگ آ چکے ہیں اور اب وہ سماجوادی پارٹی کی حکومت بنانے کے لئے تیار ہیں۔ عوام کو سماجوادی پارٹی پر یقین ہے کیونکہ ایس پی حکومت نے اپنے تمام وعدے پورے کئے تھے، کسانوں کو سہولیات دی گئی تھیں، آبپاشی اور علاج مفت کیا گیا تھا، طلبہ کو لیپ ٹاپ دیے گئے اور نوجوانوں کو روزگار فراہم کیا گیا۔ اکھلیش یادو نے کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ عوام کے درمیان رہ کر پارٹی کی پالیسیوں اور پروگراموں کو ان تک پہنچائیں۔ انہوں نے کہا کہ کارکنوں کو نظم و ضبط، بہتر زبان و برتاؤ، اور باہمی اعتماد کے ساتھ یکجہتی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے تاکید کی کہ سوشل میڈیا پر ایک دوسرے کے خلاف غیرضروری بیانات اور الزامات سے پرہیز کیا جائے۔ پارٹی کا ہر کارکن عوامی خدمت کے جذبے سے کام کرے اور سب کا احترام کرے۔ سابق وزیراعلیٰ نے کہا کہ بی جے پی حکومت کی عوام دشمن پالیسیوں نے ملک کو تباہ کر دیا ہے۔ مہنگائی، بے روزگاری، کسانوں اور تاجروں کی بدحالی عروج پر ہے۔ نو سال کی حکومت میں بی جے پی نے صرف سماج میں دوریاں پیدا کی ہیں اور پی ڈی اے طبقے کو ستایا ہے۔ حکومت ہر سطح پر پی ڈی اے کے ساتھ امتیازی سلوک کر رہی ہے۔ آخر میں اکھلیش یادو نے یہ عزم ظاہر کیا کہ سماجوادی پارٹی ۲۰۲۷ء میں ریاست میں حکومت بنا کر سماجی انصاف کے دور کا آغاز کرے گی، جہاں ہر شہری کو انصاف اور احترام ملے گا۔

عمر خالد اور شرجیل امام ضمانت درخواست:
سپریم کورٹ دہلی پولیس پر برہم

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے آج دہلی پولیس سے پوچھا کہ دہلی فسادات کی مبینہ ''بڑی سازش'' کیس میں عمر خالد اور شرجیل امام سمیت دیگر رضاکاروں کی ضمانت کی درخواستوں پر جواب داخل کرنے میں تاخیر کیوں ہو رہی ہے؟ یہ تبادلہ ایسے وقت میں ہوا جب عدالت میں سی اے اے مخالف کارکنوں کی طویل قید پر تشویش ظاہر کی گئی۔

جسٹس اروند کمار اور جسٹس این وی انجاریا پر مشتمل بنچ نے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس وی راجو، جو دہلی پولیس کی نمائندگی کر رہے تھے، سے کہا کہ ضمانت کے معاملے میں ''جوابی حلف نامے'' کی تاخیر ناقابلِ فہم ہے۔ عدالت نے دو ہفتے کی مزید مہلت دینے سے انکار کر دیا اور کہا کہ پولیس کو پہلے ہی کافی موقع دیا جا چکا ہے۔ جب اے ایس جی راجو نے ایک ہفتے کی مزید مہلت مانگی تو بنچ نے تذبذب کا اظہار کیا۔ جسٹس کمار نے مشورہ دیا کہ دہلی پولیس تاخیر کے پیشِ نظر رعایتی بنیادوں پر ضمانت دینے پر غور کرے۔ تاہم، اے ایس جی نے جواب دیا، ''کبھی کبھار ظاہری شکل دھوکہ دہی کا باعث بن سکتی ہے۔'' جس پر جسٹس کمار نے کہا، ''یہ صرف ضمانت کا معاملہ ہے، اور ملزمان پانچ سال سے جیل میں ہیں۔'' درخواست گزاروں کی نمائندگی سینئر وکلاء کپل سبل، اے ایم سنگھوی، سدھارتھ دیو اور سدھارتھ اگروال نے کی۔ کپل سبل نے عدالت کو بتایا کہ ان کے مؤکل، عمر خالد، پانچ سال سے زیادہ عرصے سے سلاخوں کے پیچھے ہیں جبکہ مقدمے کی کارروائی ابھی تک شروع نہیں ہوئی ہے۔ اے ایم سنگھوی نے کہا کہ ''اب پورا مقدمہ تاخیر کے گرد گھوم رہا ہے، اور مزید التوا انصاف کے بنیادی اصولوں کے خلاف ہے۔''

شہاپور کی بیٹی کی "اسرو" میں شاندار اُڑان 'ایم ٹی' کی انسپکٹر بنی محقق

ممبئی: ضمیر قاضی ''کامیابی کا کوئی شارٹ کٹ نہیں ہوتا، مگر اگر حوصلہ، محنت اور اپنے خوابوں پر مضبوط یقین ہو تو خلا میں بھی پرواز ممکن ہے۔'' اس کی بہترین مثال شہاپور تعلقہ کے شیرگاؤں (ضلع ٹھانہ) کی نوجوان لڑکی سجاتا رام چندر مڈکے نے پوری سماج کے سامنے پیش کی ہے۔ موٹر ٹرانسپورٹ شعبہ میں وہیکل انسپکٹر کے طور پر خدمات انجام دینے والی سجاتا کا انتخاب بھارتیہ انترکش انوسندھان سنگھٹن (اسرو) میں بطور سائنس داں ہوا ہے۔ نہایت ناموافق حالات میں حاصل کی گئی اس کامیابی پر ہر طرف سے ان کی تہنیت کی جا رہی ہے۔ کسان گھرانے سے تعلق رکھنے والی سجاتا نے اپنی تعلیم میں مسلسل محنت کے ساتھ زندگی بھر جدوجہد اور ثابت قدمی کی مثال قائم کی ہے۔ ان کی کامیابی کے پس منظر میں والدین کی تربیت، اساتذہ کی رہنمائی اور ان کی انتھک کوشش شامل ہے۔ انہی خوبیوں کی بنیاد پر انہوں نے اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدلا۔ ''خواب بڑا ہونا چاہیے، محنت ایمانداری سے ہونی چاہیے اور خود اعتمادی مضبوط ہو تو کامیابی ضرور ملتی ہے' سجاتا مڈکے کی یہ کامیابی دوبارہ اس بات کو ثابت کرتی ہے۔ ان کی اس شاندار کامیابی پر ٹرانسپورٹ وزیر پرتاپ سرنائک سمیت پورے ٹرانسپورٹ شعبے نے سجاتا کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے آئندہ کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

بی جے پی اقتدار والی ریاستوں میں لڑکیوں کے اغوا کے واقعات میں اضافہ

بھارتیہ جنتا پارٹی کی زیرحکومت ریاستوں میں نابالغ لڑکیوں کے اغوا کے واقعات میں تیزی سے اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ یہ معلومات نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو (این سی آر بی) نے دی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں یومیہ اوسطاً ۶۰/ سے زیادہ لڑکیوں کو اغوا کیا جاتا ہے، جس سے ان علاقوں میں بچوں کے تحفظ کی حوالے سے سنگین خدشات پیدا ہوتے ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق ۲۰۲۳ء میں صرف تین بی جے پی کی برسراقتدار ریاستوں اتر پردیش، مہاراشٹر اور مدھیہ پردیش میں نابالغ لڑکیوں کے اغوا کے ۲۵/ہزار سے زیادہ کیس درج کیے گئے۔ اس کے برعکس کیرالہ، تمل ناڈو، پنجاب اور جھارکھنڈ جیسی غیر بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں اغوا کی مجموعی تعداد نمایاں طور پر کم تھی، جن کی کل تعداد صرف ۲/ہزار ۲۰۰/ کے تقریب تھی۔ اعداد و شمار کے مطابق، مہاراشٹرا جس پر بی جے پی کی قیادت والی مہایوتی اتحاد کی حکومت ہے، بچوں کے اغوا کے ۱۳/ہزار ۱۵۰/ واقعات درج ہوئے،

۸/ہزار اسکولوں میں ایک بھی طالب علم نہیں، پھر بھی ۲۰/ہزار سے زائد ٹیچر تعینات!

بنگال' (ایجنسی) سال ۲۰۲۴-۲۵ء کے تعلیمی سیشن کے دوران ملک بھر میں تقریباً ۸/ہزار اسکولوں میں ایک بھی بچہ زیر تعلیم نہیں تھا۔ تاہم ان سکولوں میں کل ۲۰/ہزار ۸۱۷/ اساتذہ تعینات تھے۔ ان میں سب سے زیادہ اسکول مغربی بنگال میں تھے، اس کے بعد تلنگانہ کا نمبر آتا ہے۔ یہ جانکاری وزارت تعلیم کے سرکاری اعداد و شمار سے حاصل کی گئی ہے۔ 'ڈیکن ہیرالڈ' نے وزارت تعلیم کے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ۷/ہزار ۹۹۳/ اسکولوں میں کوئی داخلہ نہیں ہوا۔ ہریانہ، مہاراشٹر، گوا، آسام، ہماچل پردیش، چھتیس گڑھ، ناگالینڈ، سکم اور تری پورہ میں ایسا کوئی اسکول نہیں تھا۔ اعداد و شمار کے مطابق، مرکز کے زیر انتظام علاقوں پڈوچیری، لکشدیپ، دادرا اور نگر حویلی، انڈمان اور نکوبار جزائر، دمن اور دیو، اور چنڈی گڑھ میں کوئی بھی اسکول صفر داخلے والا نہیں تھا۔ یہاں تک کہ دہلی میں سال ۲۰۲۴-۲۵ء میں صفر داخلے کے ساتھ کوئی اسکول نہیں تھا۔ مغربی بنگال میں بغیر داخلے والے اسکولوں کی تعداد سب سے زیادہ ۳/ہزار ۸۱۲/ تھی۔ ان اسکولوں میں اساتذہ کی تعداد ۱۷/ہزار ۹۶۵/ تو تلنگانہ میں اس طرح کے اسکولوں کی تعداد ۲/ہزار ۲۴۵/ تھی۔ تلنگانہ میں ان اسکولوں میں ۱۰۱۶/ اساتذہ زیر ملازمت تھے۔ اس کے بعد مدھیہ پردیش (۴۶۳/) کا نمبر آتا ہے' جبکہ مدھیہ پردیش کے ان اسکولوں میں ۲۲۳/ اساتذہ تعینات ہیں۔ اتر پردیش میں ایسے ۸۱/ اسکول پائے گئے۔ اتر پردیش بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (یوپی بورڈ) نے اعلان کیا تھا کہ وہ ریاست بھر میں ایسے اسکولوں کی منظوری ختم کرنے کی تیاری کر رہا ہے جنہوں نے پچھلے تین مسلسل تعلیمی سالوں میں صفر داخلہ کیا تھا۔

ایک سینئر اہلکار نے خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کو بتایا۔ ''اسکولی تعلیم ریاستی حکومتوں موضوع ہے؛ ریاستوں کو اسکولوں میں صفر داخلہ کے مسئلے کو حل کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ کچھ ریاستوں نے بنیادی ڈھانچے اور عملے جیسے وسائل کو بہترین طریقے سے استعمال کرنے کے لیے کچھ اسکولوں کو ضم کر دیا ہے۔" ملک بھر میں ایک لاکھ سے زیادہ سنگل ٹیچر اسکولوں میں ۳ء۳/ملین سے زائد طلبہ داخل ہیں۔

بیڑ عازمین حج متوجہ ہوں!

بیڑ کے عازمین حج کے لیے ضروری اطلاع کور نمبر اور اپنے موبائیل نمبر ضلع حج کمیٹی بیڑ کے پاس درج کراوائیں: محمد جمیل عرف جے۔کے

بیڑ (نامہ نگار) ضلع بیڑ کے تمام عازمین حج کو مطلع کیا جاتا ہے کہ سن 2026 کے لیے حج پر جانے والے تمام حجاج کرام اپنے کور نمبر اور موبائل نمبر ضلع بیڑ حج کمیٹی کے ذمہ داران کے پاس درج کروائیں۔ حج تربیتی کیمپ اور نشست سے متعلق معلومات مفتی محمد عارف عارفی مولانا عابد صاحب، مولانا شکیل صاحب اور کمیٹی کے ذمہ داران کی جانب سے دی جائیں گی، کور نمبر اور موبائل نمبر درج کروانے کے لیے نیچے دیے گئے ذمہ داران سے رابطہ کریں: محمد جمیل J.K. بارشی ناکہ، بیڑ—موبائل نمبر، 9970532168 محمد عرفان شہنشاہ نگر، بیڑ موبائل نمبر 9422331972 مومن محمد شافع، شافع میڈیکل، بلبھیم چوک، بیڑ موبائل نمبر 9422744974 محمد نظام الدین، جونا بازار، بیڑ موبائل نمبر 9422650949 اس طرح کی اطلاع ضلع بیڑ حج کمیٹی کے ذمہ دار محمد جمیل J.K. کی جانب سے دی گئی ہے۔

بیڑ میں گریجویٹ ووٹر رجسٹریشن بیداری مہم کو گریجویٹس کا شاندار تعاون

بیڑ (نمائندہ) بیڑ میں گریجویٹ ووٹر رجسٹریشن بیداری مہم چلائی گئی، جس کا مقصد معاشرے میں موجود متعدد گریجویٹ افراد میں جمہوریت کے چوتھے ستون یعنی ووٹر کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا۔ اس کے علاوہ، یہ مہم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تھی کہ تعلیم یافتہ گریجویٹس اپنے ووٹ کے حق کو استعمال کر سکیں، گریجویٹس کی طاقت ظاہر ہو، اور ان کے مسائل کو قانون ساز کونسل کے ایوان میں اٹھانے والا ایک مناسب نمائندہ منتخب کیا جا سکے۔ اس کے لیے ووٹر رجسٹریشن ضروری ہے۔ اس مقصد کے لیے ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر مراٹھواڑہ یونیورسٹی کی سطح پر گریجویٹس کے مسائل حل کرنے والی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی شردچندر پوار گریجویٹ تنظیم کے صوبائی نائب صدر پروفیسر امر شیخ کی قیادت میں، ملیہ کالج کے ریٹائرڈ پرنسپل اور اردو ٹیچرز تنظیم کے مہاراشٹر صوبائی سیکرٹری مجتبیٰ احمد خان کی رہنمائی میں، اور لوک سینا تنظیم کے صدر اور تعلیمی تحریک کے رہنما ایڈووکیٹ پروفیسر الیاس انعامدار، صحافی اور ملیہ کالج کے پروفیسر جاوید پاشا، اور ٹیچرز بھارتی کے ضلعی صدر ایاز کاغذی سر کے تعاون سے، اورنگ آباد ڈویژن گریجویٹ ووٹنگ حلقوں میں ووٹر رجسٹریشن کے لیے بیداری مہم چلائی گئی۔ اس مہم کو شہر کے گریجویٹ افراد نے زبردست ردعمل دیتے ہوئے کامیاب بنایا۔ اس بیداری مہم میں تقریباً 500 سے 600 گریجویٹ افراد نے ووٹر رجسٹریشن فارم بھرے اور انہیں تحصیل دفتر میں جمع کرنے کی ہدایت دی گئی۔ اس موقع پر سینئر رہنما معین ماسٹر، سابق نائب میونسپل صدر فاروق پٹیل، روزنامہ تعمیر کے ایڈیٹر قاضی مخدوم، لوک مت ٹائمز کے سی آر پٹیل، سماجی کارکن موسیٰ خان، ریٹائرڈ تحصیلدار شیخ کلیم، ڈپٹی ایجوکیشن آفیسر خطیب سر، سابق نگرسیوک مسی بھائی، سینئر رہنما سلام سیٹھ، نیشنلسٹ کانگریس کے عقیل شیخ، کانگریس رہنما گنیش بجگوڑے پاٹل، ایڈووکیٹ مہیش دھانڈے، ریٹائرڈ انجینئر غفار خان، شیخ رفیق سر، شیخ پاشا بھائی، شیراز صدیقی، شیخ سلیم، بدیع الدین انعامدار، شیخ سمیر، یقین سر، کانگریس یوتھ ونگ کے سلیم بھائی سمیت بے شمار گریجویٹ افراد نے شرکت کی اور گریجویٹ ووٹر رجسٹریشن بیداری مہم کو بھرپور حمایت دیتے ہوئے اسے کامیاب بنانے کے لیے سب نے مل کر کوششیں کیں۔ گریجویٹس سے اپیل کی گئی کہ وہ بیدار رہیں اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں ووٹر رجسٹریشن کرائیں۔ یہ اپیل مجیب خان، پروفیسر امر شیخ، ایڈووکیٹ پروفیسر الیاس انعامدار، اور پروفیسر جاوید پاشا نے کی۔

دبئی کے کامیاب صنعت کار یوسف علی لولو گجرات میں سرمایہ کاری کریں گے

احمد آباد میں بنے گا بھارت کا سب سے بڑا مال: حبیب شیخ

احمد آباد، 27 اکتوبر 2025 دبئی میں مقیم لولو گروپ انٹرنیشنل کے چیئرمین یوسف علی ایم۔اے۔ نے گجرات کے شہر احمد آباد میں بھارت کا سب سے بڑا شاپنگ مال تعمیر کرنے کا اعلان کیا ہے۔ کیرالہ سے تعلق رکھنے والے اس کامیاب این آر آئی صنعت کار نے وزیراعظم نریندر مودی کے دبئی دورے کے دوران طے پانے والے معاہدے کے تحت چاندکھیڑہ علاقے میں 519 کروڑ روپے کی 168,66 مربع میٹر زمین خریدی ہے۔ لولو انٹرنیشنل شاپنگ مالز پرائیویٹ لمیٹڈ نے اس سودے کے لیے 45.25 کروڑ روپے کی اسٹامپ ڈیوٹی ادا کی ہے۔ یہ مال میونسپل کارپوریشن کے پانچ پلاٹس (381، 382، 383، 391، 396) پر بنے گا، جس میں 300 سے زائد برانڈز، 000,3 نشستوں والا فوڈ کورٹ، 15 اسکرینوں والا ملٹی پلیکس (آئی میکس سمیت) اور بچوں کے لیے بھارت کا سب سے بڑا تفریحی زون شامل ہوگا۔ 000,3 سے 000,4 کروڑ روپے کے اس منصوبے سے 000,5 سے زائد نوکریاں پیدا ہوں گی، جو گجرات کی معیشت اور مقامی کمیونٹی کو مضبوط کرے گی۔ یوسف علی نے کہا، "گجرات میرا آبائی علاقہ ہے جہاں سے میرے والد نے کاروبار کی بنیادی تعلیم دی۔ وزیراعظم مودی اور وزیراعلیٰ بھوپیندر پٹیل کی قیادت میں ترقی قابل ستائش ہے۔" یہ منصوبہ گزشتہ سال کے معاہدے کا نتیجہ ہے، جس میں 496,55 مربع میٹر زمین میونسپل کارپوریشن کے پاس تھی اور 672,10 مربع میٹر نجی ملکیت کی تھی۔ حتمی ٹاؤن پلاننگ کی منظوری کے بعد یہ سودا مکمل ہوا۔ یہ سرمایہ کاری بھارت-یو اے ای تعلقات اور آتم نربھر بھارت کو مضبوط کرتی ہے، جو احمد آباد کو عالمی ریٹیل ہب بنائے گی۔

TAMIR E-SIASAT
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

پہچان

نذیر انابلوی

نہر کنارے واقع گلابی باغ میں رنگ برنگے گلاب کے پھولوں کے کھلنے کی دیر تھی کہ ہر طرف خوشبو ہی خوشبو پھیل گئی تھی۔مالی گلاب خان گلاب کے پھولوں کو دیکھ دیکھ کر پھولا نہ سماتا تھا۔گلاب خان کی عادت تھی کہ وہ ایک ایک پھول کو سونگھتا اور ایک ہی جملہ دہراتا: "واہ،کیا بھینی بھینی خوشبو ہے۔"

گلاب خان کو کیا معلوم تھا کہ سارے ہی گلاب آپس میں باتیں کرتے ہیں۔

اپنی خوبصورتی پر ناز کرتے ہیں۔وہ گلاب خان کے سامنے اپنی اپنی ٹہنی پر لہراتے ہوئے باتیں کرتے جاتے تھے۔گلاب خان ان کی باتیں سن نہ پاتا تھا۔گلاب کے پھولوں اور خوشبو کے درمیان کئی دنوں سے ایک بحث جاری تھی۔یہ بحث اُس وقت شروع ہوئی تھی جب ایک آدمی نے سرخ گلاب کے پھول کو سونگھتے ہوئے کہا تھا: "بہت اچھی خوشبو ہے،دماغ معطر ہوگیا ہے۔

یہ بات سن کر خوشبو نے سرخ گلاب کے پھول کی طرف دیکھا اور کہا: "تمہاری جو تعریف ہوتی ہے وہ میری وجہ سے ہوتی ہے،تمہاری ساری اہمیت میرے دم سے ہے۔

میں نہ ہوں تو تمہیں کون پوچھے گا،میں ہوں تو تم ہو۔"

سرخ گلاب نے خوشبو کو گھورتے ہوئے کہا: "واہ،اچھی کہی،تمہیں سونگھنے کے لئے ہمارا ہونا بھی ضروری ہے۔"

"واہ گلاب میاں واہ،میں چلی گئی تو تم سب پھولوں کو کون پوچھے گا۔" خوشبو کی باتیں سن کر ہر گلاب نے اس کی طرف دیکھا تھا۔ایک ٹہنی پر اُگے ایک ننھے سے گلاب کے پھول نے خوشبو سے پوچھا: "کیا تم مجھے بھی چھوڑ جاؤ گی؟"

"ہاں......ہاں......میں تم سب کو چھوڑ جاؤں گی،پھر کبھی واپس نہ آؤں گی۔"

گلاب کے پھول سمجھے کہ خوشبو یہ بات انھیں ڈرانے کے لئے کہہ رہی ہے،لیکن انھیں اس وقت صدمہ پہنچا جب رات کی تاریکی میں خوشبو چپکے سے پھولوں سے نکل کر دور کہیں چلی گئی۔خوشبو کے رخصت ہونے سے جہاں گلاب کے پھول اُداس تھے وہاں گلاب خان مالی بھی سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ پھولوں میں خوشبو کیوں نہیں۔گلاب کے پھول لہرا لہرا کر گویا چیخ چیخ کر خوشبو کے جانے کے بارے میں بتا رہے تھے۔

خوشبو باغ سے نکل کر ایک میدان کی طرف بڑھی،وہاں بچے کرکٹ کھیلنے میں مصروف تھے۔بلے باز نے ایک زوردار ہٹ لگائی تو خوشبو کا وہاں سے گزر ہوا۔بلے باز نے اپنے ساتھی کو مخاطب کیا: "یہ خوشبو کیسی ہے؟شاید تم نے پرفیوم لگایا ہے۔"

"نہیں تو،میں نے پرفیوم نہیں لگایا۔" دوسرے بلے باز نے جواب دیا۔

خوشبو میدان کا چکر لگا کر بازار کی طرف بڑھ گئی۔

وہ جہاں بھی جاتی،خوشبو پھیل جاتی۔سب کو اس کی موجودگی کا پتا تو چل رہا تھا،مگر کوئی اُسے دیکھ نہیں پا رہا تھا۔خوشبو جہاں بھی جاتی،لوگ ایک دوسرے سے یہی سوال کرتے کہ خوشبو کہاں سے آرہی ہے؟کسی کے پاس اس سوال کا جواب نہ تھا۔وہ پکار پکار کر کہتی: "میں خوشبو ہوں،میرا نام خوشبو ہے۔" کوئی اس کی پکار سننے کے لئے تیار نہ تھا۔

خوشبو کئی دنوں تک اِدھر اُدھر گھومتی رہی۔

اُسے لگ رہا تھا کہ اس نے اپنی پہچان کھو دی ہے۔اس نے باغ اور باغ میں موجود گلاب کے پھولوں کو چھوڑ کر اچھا نہیں کیا۔گلاب کے پھول بھی اس کے بغیر اُداس تھے۔وہ خوشبو کی راہ تک رہے تھے۔جس گلاب کے پھول کا خوشبو سے جھگڑا ہوا تھا۔اس کا سر ندامت سے جھکا ہوا تھا۔سب پھول اس سے ناراض تھے۔اس کی وجہ سے خوشبو سب پھولوں کو چھوڑ کر چلی گئی تھی۔اس نے کہا: "میں نے خوشبو سے لڑائی کر کے اچھا نہیں کیا۔

خوشبو واپس آئے گی تو میں اس سے معافی مانگ لوں گا،خوشبو کے بغیر ہم سب ادھورے ہیں۔"

سرخ گلاب کی باتیں خوشبو سن رہی تھی۔وہ چپکے سے باغ میں لوٹ آئی تھی۔وہ درختوں کے قریب کھڑی تھی۔اس کے باغ میں آتے ہی ہر طرف خوشبو بکھر گئی تھی۔گلاب کے پھول سر اُٹھا اُٹھا کر خوشبو کو دیکھ رہے تھے۔

"اے پیارے پھولو!میں لوٹ آئی ہوں۔میں نے خوبصورت پھولوں کو چھوڑ کر جان لیا ہے کہ میری پہچان صرف اور صرف پھول ہیں۔"

"اور ہماری پہچان صرف اور صرف تم ہو۔" سرخ گلاب نے خوشبو کی بات درمیان سے اُچک لی تھی۔"

"تو اب یہ دوری کیوں کر رہے،خوشبو آؤ،پھولوں میں دوبارہ سما جاؤ۔" ایک ننھے پھول کے اتنا کہنے کی دیر تھی کہ خوشبو ہر پھول میں بس گئی۔اب باغ کا ہر پھول پہلے کی طرح خوشبودار تھا۔اس دن کے بعد نہ گلاب کے پھول خوشبو سے جدا ہوئے اور نہ خوشبو انھیں چھوڑ کر کہیں گئی۔

بُستان صاحب کی سیڑھی

احمد عدنان طارق

بُستان صاحب بہت خوش اخلاق انسان تھے۔ان کے پڑوسی گھریلو استعمال کی کوئی چیز مانگتے تو وہ کبھی انکار نہ کرتے۔اکثر لوگ اُدھار لی ہوئی چیزیں واپس نہیں کرتے یا کئی دنوں بعد لوٹاتے۔سردیوں کی آمد تھی،جب انھوں نے اپنا بیلچہ اقرار صاحب کو باغیچے میں کام کرنے کے لئے دیا تھا۔بُستان صاحب کو برف ہٹانے کے لئے وہ بیلچہ درکار تھا،لیکن ابھی تک اقرار صاحب نے واپس نہیں کیا تھا۔

انھوں نے اپنی سب سے کارآمد ٹوکری پڑوسن بیگم الیاس کو دی تھی اور اب اس کی واپسی کا انتظار کر رہے تھے۔

ایک دن سخت سردی پڑ رہی تھی۔عبدالجبار صاحب تشریف لے آئے اور بُستان صاحب سے کہنے لگے: "میرے گھر میں درخت کی ایک بھاری شاخ چٹخ گئی ہے،میں نہیں چاہتا وہ کسی راہ گیر پر گر جائے۔

میں سیڑھی پر چڑھ کر اسے کاٹ دینا چاہتا ہوں،لیکن میرے پاس سیڑھی نہیں ہے،اس لئے میں نے سوچا کہ میں آپ سے سیڑھی کے لئے درخواست کرتا ہوں۔"

بُستان صاحب اپنے مزاج کے مطابق کہنے لگے: "ضرور ضرور لے جائیں کوئی بات نہیں ہے،لیکن مہربانی فرما کر اسے جلدی واپس کر دیجیے گا،کیوں مجھے بھی اچانک ضرورت پڑ سکتی ہے۔مجھے بیلچے کی بہت دنوں سے ضرورت ہے،لیکن میرا بیلچہ اقرار صاحب کے پاس ہے۔میں بازار سے چیزیں خرید کر نہیں لا سکتا،کیونکہ میری ٹوکری بیگم الیاس لے گئیں تھیں جو وہ ابھی تک واپس نہیں کر کے گئیں۔"

جبار صاحب بولے: "میں یہ کام کرنے کے بعد فوراً سیڑھی واپس کر جاؤں گا۔"

جبار صاحب اس وقت واقعی یہی سوچ رہے تھے۔انھوں نے سیڑھی کندھے پر اُٹھائی اور روانہ ہو گئے۔اگلے دن انھوں نے سیڑھی کو درخت کے تنے کے ساتھ لگایا اور اس پر چڑھ کر درخت سے شاخ کاٹی۔خاصی بڑی اور موٹی شاخ تھی۔جبار صاحب کا خیال تھا کہ آتش دان کے لئے اس لکڑی کے موٹے موٹے ٹکڑے کاٹے جا سکتے ہیں۔

پھر انھوں نے ایک اور شاخ منتخب کی اور اسے بھی کاٹنے لگے۔ان کا خیال تھا کہ اس شاخ کی لکڑی کے ٹکڑے کر کے بُستان صاحب کو دیں گے اور اس طرح سیڑھی دینے کا شکریہ بھی ادا ہو جائے گا۔

جبار صاحب نے بہت اچھا سوچا،لیکن یہ صرف سوچ ہی تھی اس پر وہ عمل نہیں کر سکے۔جب وہ شاخ کاٹ کر فارغ ہوئے تو بہت زیادہ تھک چکے تھے۔انھوں نے پہلے سیڑھی کی طرف دیکھا اور پھر لکڑی کے ٹکڑوں کی طرف اور پھر خود کلامی کرتے ہوئے بولے: "میں آج کسی صورت سیڑھی واپس کرنے بُستان صاحب کے پاس نہیں جا سکتا۔

میں سیڑھی اور لکڑی کے یہ بڑے بڑے ٹکڑے کل ان کو دینے جاؤں گا۔اب مجھے گھر جا کر چائے پینے کے بعد آرام کرنا چاہیے۔جبار صاحب گھر کے اندر داخل ہوئے اور سیڑھی بھول گئے۔

اسی طرح ایک ہفتہ گزر گیا اور انھیں سیڑھی کا ایک بار بھی خیال نہیں آیا۔

موسم بہت سرد ہو گیا تھا۔برف اتنی پڑی کہ زمین سفید ہو گئی۔تالاب اور جھیلوں کا پانی جم گیا تھا۔

بچوں کا دل مچلتا تھا کہ وہ تالاب کی جمی ہوئی سطح پر پھسلیں۔جبار صاحب کا چھوٹا بیٹا بھی یہی چاہتا تھا،لیکن جبار صاحب نے سختی سے اسے اس کام سے منع کر دیا تھا: "دیکھو حسن!برف کی سطح ابھی زیادہ مضبوط نہیں ہوئی ہے۔تم اس پر پھسلو گے تو برف تمہارے بوجھ سے ٹوٹ جائے گی اور تم پانی میں گر جاؤ گے۔"

حسن کو ڈانٹنے کے بعد وہ خود سے باتیں کرنے لگے: "پتا نہیں،بچوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ اتنے سرد موسم میں،اتنی ٹھنڈی اور تیز ہوا میں برف پر کیوں پھسلنا چاہتے ہیں۔

میرا دل تو چاہتا ہے کہ آتش دان میں لکڑی کے ٹکڑے جلتے ہوں اور کمرہ گرم ہو۔"

پھر وہ اچانک خود سے بولے: "میں کچھ لکڑی کے ٹکڑے ہی لے آتا ہوں۔"

انھیں اچانک لکڑی کے وہ ٹکڑے یاد آ گئے تھے جو انھوں نے ایک ہفتہ پہلے کاٹے تھے۔وہ تقریباً دوڑتے ہوئے درخت کے پاس گئے اور لکڑی کے ٹکڑے تلاش کرنے لگے۔تبھی ان کی نظر بُستان صاحب کی سیڑھی پر پڑی جو اب بھی درخت کے ساتھ ٹکی ہوئی تھی۔

جبار صاحب نے شرمندہ ہو کر سوچا: "مجھے بُستان صاحب کی سیڑھی لوٹانا یاد ہی نہیں رہا۔میں نے وعدہ کیا تھا کہ کام کرنے کے فوراً بعد انھیں لوٹا دوں گا،لیکن سستی کی وجہ سے میں نے اپنا وعدہ پورا نہیں کیا۔"

پھر انھوں نے اپنی بیگم کو جا کر کچھ لکڑی کے ٹکڑے دیے۔وہ جبار صاحب سے کہنے لگیں: "آجاؤ،اب آرام کر لو۔بہت سردی ہے۔"

جبار صاحب نے انکار میں سر ہلایا اور کہنے لگے: "میں پہلے بُستان صاحب کو ان کی سیڑھی واپس کروں گا۔

ایک ہفتے سے اس کو بھول بیٹھا تھا۔"

بیگم بولیں: "ایک دو دن سے فرق نہیں پڑتا۔آج بہت سردی ہے اور آپ بہت تھک چکے ہیں۔" جبار صاحب بولے: "واقعی یہ بات درست ہے کہ میں تھکا ہوا بھی ہوں اور سردی بھی بہت ہے،لیکن مجھے ہر صورت میں سیڑھی کو واپس کرنے جانا ہے۔خدا حافظ۔"

بیگم ناراض ہو کر بولیں: "آج کی اس سے بڑی بے وقوفی کوئی اور نہیں ہو سکتی۔"

لیکن جبار صاحب سیڑھی واپس کرنے چل پڑے۔راستے میں جب وہ جمے ہوئے تالاب کے پاس پہنچے تو اسے غور سے دیکھنے لگے کہ برف کی سطح مضبوط اور گہری ہوئی ہے کہ نہیں،کچھ بچے اب بھی برف کے اوپر چہل قدمی کرتے ہوئے اس بات کا اندازہ لگا رہے تھے کہ برف کی موٹائی ان کا بوجھ برداشت کر سکتی ہے کہ نہیں؟

ایک چھوٹا بچہ تو بالکل تالاب کے بیچوں بیچ پہنچا ہوا تھا۔جبار صاحب نے دور سے اس کو دیکھا تو بے اختیار ان کے منہ سے نکلا: "کتنا بے وقوف بچہ ہے۔"

غور سے دیکھا تو وہ اسے پہچان گئے وہ ان ہی کا بیٹا حسن تھا۔ابھی وہ اسے آواز دینے ہی والے تھے کہ اچانک برف کی سطح ایک آواز کے ساتھ ٹوٹی اور بے چارہ حسن یخ ٹھنڈے پانی میں غوطے کھانے لگا۔وہ اب پانی کی سطح سے اوپر اُبھرنے کی کوشش کر رہا تھا اور مدد کے لئے چلا بھی رہا تھا۔

جبار صاحب کے لئے یہ بہت بڑا سانحہ تھا۔وہ سوچ رہے تھے کہ انھیں کیا کرنا چاہیے؟

تبھی کوئی چلایا: "سیڑھی سیڑھی اِدھر لاؤ۔"

تب جبار صاحب کو خیال آیا کہ وہ کیا اُٹھائے ہوئے کھڑے ہیں؟انھوں نے فوراً برف کی اس سطح پر سیڑھی کو لٹا دیا،جو ذرا مضبوط تھی،پھر آہستہ آہستہ حسن کی طرف بڑھانے لگے۔حسن نے ہاتھ پیر مارتے ہوئے آخر سیڑھی کو پکڑ لیا۔

اب جبار صاحب نے آہستہ آہستہ سیڑھی کو اپنی طرف کھینچنا شروع کیا۔سیڑھی جب قریب آگئی تو ساتھ ہی حسن بھی برف کی سطح پر پہنچ گیا۔

جبار صاحب پریشان بھی تھے اور ناراض بھی۔وہ چلاتے ہوئے بولے: "تم بہت شرارتی،احمق اور بدتمیز بچے ہو۔اب جلدی سے گھر پہنچو ماں کے پاس،وہ تمہیں خشک کپڑے پہنا دیں گی۔"

حسن روتا ہوا گھر کی طرف دوڑ پڑا۔

جبار صاحب سیڑھی لے کر بُستان صاحب کے گھر کی طرف روانہ ہو گئے۔

بُستان صاحب خوش ہو کر بولے: "اتنے سرد موسم میں آپ سیڑھی واپس کرنے تشریف لائے،جبار صاحب!بہت شکریہ۔"

جبار صاحب بولے: "آپ کی بھابھی تو مجھے آنے نہیں دے رہی تھیں،لیکن میں شرمندہ تھا،اس لئے میں آ گیا۔یہ میرا فرض ہے۔دوسری بات یہ بھی ہے کہ اگر آج بھی میں یہ سیڑھی لے کر نہ آتا تو شاید میرا بچہ پانی میں ڈوب جاتا۔

میں اس وقت تالاب کے پاس تھا،جب وہ پانی میں گر گیا اور آپ کی سیڑھی میرے پاس تھی جس کی مدد سے میں نے اسے پانی سے نکالا۔"

بُستان صاحب بولے: "تو پھر تو یہ انعام آپ کو قدرت کی طرف سے ملا میری سیڑھی واپس لانے کا۔میں اس واقعے کو کبھی نہیں بھلا سکتا۔"

جبار صاحب بولے: "اور میں آپ کے لئے لکڑی لانا بھی نہیں بھولا۔" واقعی جبار صاحب نہیں بھولے تھے اور اب آگ جلانے کے لئے بُستان صاحب کے پاس لکڑی کے خشک ٹکڑے موجود تھے۔

جبار صاحب نے اس واقعہ سے سبق سیکھا کہ سیڑھی واپس کرنے کی وجہ سے ہی ان کے بیٹے حسن کی جان بچ گئی۔اب وہ کسی سے جب بھی کوئی چیز اُدھار لیتے ہیں تو فوراً واپس کر دیتے ہیں،لیکن سبھی لوگ تو ایسا نہیں کرتے۔آپ کا کیا خیال ہے بچو!

بادشاہ کا انوکھا واقعہ

جب حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمتہ اللہ علیہ کی وفات ہوئی تو کہرام مچ گیا۔جنازہ تیار ہوا،ایک بڑے میدان میں لایا گیا۔بے پناہ لوگ نماز جنازہ پڑھنے کے لیے آئے ہوئے تھے۔انسانوں کا ایک سمندر تھا جو حد نگاہ تک نظر آتا تھا۔جب نماز جنازہ پڑھنے کا وقت آیا،ایک آدمی آگے بڑھا اور کہنے لگا کہ میں خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمتہ اللہ علیہ کا وکیل ہوں۔

حضرت نے ایک وصیت کی تھی۔میں اس مجمع تک وہ وصیت پہنچانا چاہتا ہوں۔مجمع پر سناٹا چھا گیا۔وکیل نے پکار کر کہا۔حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمتہ اللہ علیہ نے یہ وصیت کی کہ میرا جنازہ وہ شخص پڑھائے جس کے اندر چار خوبیاں ہوں۔

- زندگی میں اس کی تکبیر اولیٰ کبھی قضا نہ ہوئی ہو۔
- اس کی تہجد کی نماز کبھی قضا نہ ہوئی ہو۔
- اس نے غیر محرم پر کبھی بھی بری نظر نہ ڈالی ہو۔
- اتنا عبادت گزار ہو کہ اس نے عصر کی سنتیں بھی کبھی نہ چھوڑی ہوں۔

جس شخص میں یہ چار خوبیاں ہوں وہ میرا جنازہ پڑھائے۔جب یہ بات سنائی گئی تو مجمع پر ایسا سناٹا چھایا کہ جیسے مجمع کو سانپ سونگھ گیا ہو۔کافی دیر گزر گئی،کوئی نہ آگے بڑھا۔آخر کار ایک شخص روتے ہوئے حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمتہ اللہ علیہ کے جنازے کے قریب آئے۔جنازہ سے چادر اٹھائی اور کہا۔حضرت!آپ خود تو فوت ہو گئے مگر میرا راز فاش کر دیا۔

اس کے بعد بھرے مجمع کے سامنے قسم اٹھائی کہ میرے اندر یہ چاروں خوبیاں موجود ہیں۔یہ شخص وقت کا بادشاہ شمس الدین التمش تھے۔

زندگی کا سبق

ایک مرتبہ کی بات ہے جب کہ میں بہت چھوٹا تھا۔میرے چاچا اور چاچی بس کے ذریعے اورنگ آباد آرہے تھے۔اسی دن کنز گھاٹ پر ایک بس کھائی میں گر گئی تھی اور یہ ایک بہت بڑا حادثہ ہوا تھا کئی لوگوں کی جانیں چلی گئی تھیں اور کئی لوگ بہت زیادہ زخمی ہو گئے تھے۔چاچا اور چاچی سے ہمارا رابطہ نہیں ہو پا رہا تھا بار بار ان کو موبائل کرنے پر وہ سوئچ آف ہی بتا رہا تھا۔

میرے ابوامی اور پورے گھر والے بہت پریشان ہو گئے تھے۔اسی پریشانی میں پوری رات گذر گئی ہم صبح کے اخبار کا بڑی بے چینی سے انتظار کرنے لگے۔تاکہ حادثے کی صحیح خبر سے واقف ہو سکیں۔

صبح جیسے ہی اخبار آیا میرے ابو نے مرنے والوں کے ناموں کی فہرست کو بہ غور پڑھنا شروع کیا۔اچانک میرے منہ سے یہ نکلا کہ "کاش!ان کا نام بھی فہرست میں ہو۔

"یہ سن کر گھر کے سبھی لوگ حیران رہ گئے اور مجھے دیکھنے لگے،تھوڑی دیر بعد مجھے اپنی غلطی کا احساس ہوا۔دراصل میں یہ کہنا چاہتا تھا کہ "کاش!ان کا نام اس فہرست میں نہ ہو۔"

اخبار میں مرنے والوں کی جو فہرست چھپی تھی اس میں چاچا اور چاچی کا نام نہیں تھا۔گھر کے سبھی لوگوں نے سکون کا سانس لیا۔چاچا اور چاچی دوپہر کے بعد اورنگ آباد پہنچے اور یہ سب ماجرا سن کر وہ ہنسنے لگے۔

اس واقعہ کے بعد مجھے یہ احساس ہوگیا کہ کبھی بھی کچھ بولنے سے پہلے سوچنا بے حد ضروری ہے کہ بغیر سوچے سمجھے بس اوٹ پٹانگ باتیں بگھارنے سے نقصان تو الگ ہوتا ہی ہے اور لوگوں کے نزدیک عزت اور قدر بھی گھٹ جاتی ہے۔

وقت

مرلی چند،شکار پور

وقت کیا ہے؟وقت اللہ پاک کی امانت اور انسان کے لئے بہت ہی قیمتی اثاثہ بھی ہے،یہ وقت ہی ہے جو ہر دم یہ احساس دلاتا ہے کہ ہر وقت اچھا عمل کرنا چاہیے اور اچھی بات کرنی چاہیے۔سورج کا اپنے وقت پر طلوع ہونا اور شام کو غروب ہو جانا،چاند،ستاروں کی گردش،موسم کا بدلنا،صبح پرندوں کا اُڑنا اور شام کے سائے پھیلتے ہی اپنے اپنے گھونسلوں کی طرف واپس لوٹ کر آنا وقت کا پتا بتاتے ہیں۔

وقت آہستہ آہستہ لمحہ لمحہ،پل پل آگے بڑھتا رہتا ہے یعنی وقت کا پہیا مسلسل گھوم رہا ہے،ہم وقت کو قید نہیں کر سکتے۔تاریخ گواہ ہے،جس انسان یا قوم نے وقت کی قدر کی اس نے کامیابی حاصل کی اور جس نے وقت کو برباد کیا،وقت نے بھی اسے تباہ کر دیا۔وقت آئینے کی طرح انسان کو اپنا عکس دکھاتا ہے۔آج اگر اچھا وقت نہیں تو کل یہ برا وقت بھی نہیں ہوگا۔آج اگر برا وقت ہے تو کل ضرور اچھا وقت آئے گا۔یہ خدا کی مصلحت ہے۔آؤ،وقت سے فائدہ اُٹھا کر،اچھا عمل کر کے اپنی یادوں کے اچھے نقوش چھوڑ جائیں۔

دلچسپ حقائق

1.قطب شمالی کے برفیلے علاقے سے سورج ہر سال 186 دنوں کے لیے مکمل طور پر غائب ہو جاتا ہے۔

2.نیوزی لینڈ میں بھیڑوں کی تعداد تقریباً 70 ملین ہے جبکہ آبادی صرف 4 ملین ہے۔

3.ایک ہندوستانی قبیلے میں بیٹے کو اپنے باپ سے لمبا ہونے کی اجازت نہیں ہے،اور اگر ایسا ہو جائے تو بیٹے کو اپنے باپ سے یہ حق پیسوں یا بیلوں کے بدلے خریدنا پڑتا ہے۔

4.اگر آپ بچھو پر الکوحل ڈال دیں تو وہ شدید غصے میں آکر بار بار اپنے آپ کو ڈنک مارتا ہے اور آخر کار مر جاتا ہے۔

5.کچھ سال پہلے،کانگو میں ایک فٹبال میچ کے دوران ایک آسمانی بجلی گرنے سے ایک ٹیم کے تمام کھلاڑی ہلاک ہو گئے جبکہ دوسری ٹیم کا کوئی کھلاڑی زخمی نہ ہوا۔

6.1894 میں امریکہ میں صرف 4 گاڑیاں تھیں۔

7.ایک مرغی نے 13 سیکنڈ تک ہوا میں اڑنے کا عالمی ریکارڈ قائم کیا۔

8.جب انسان پیدا ہوتا ہے تو اس کے جسم میں 300 ہڈیاں ہوتی ہیں،لیکن بالغ ہونے پر یہ تعداد کم ہو کر 206 رہ جاتی ہے۔

9.ڈومینیکن جزیرے میں خواتین اور مرد الگ الگ زبانیں بولتے ہیں۔

10.جب گوریلا اپنی زبان باہر نکالتی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ بہت غصے میں ہے۔

11.دنیا کی سب سے کنجوس قوم فرانسیسی ہیں،حتیٰ کہ اگر وہ نئے جوتے خریدیں تو صرف اندر کا سکنچ بدلتے ہیں۔یورپی ممالک میں کنجوس شخص کو فرانسیسی کہا جاتا ہے۔

12.خوشبویات بنانے کا بنیادی سبب یہ تھا کہ فرانس کے لوگ ہفتے میں صرف ایک بار نہاتے تھے،اور بدبو دور کرنے کے لیے ایک شخص نے خوشبو ایجاد کی۔

13.اطالوی دنیا کی سب سے فضول خرچ قوم ہیں،وہ ایک خوبصورت سوٹ خریدنے کے لیے اپنا سب کچھ بیچ دیتے ہیں۔

14.دنیا کی سب سے خوبصورت خواتین قازقستان میں پائی جاتی ہیں۔

فون میں بیوی کا نمبر موٹی کے نام سے محفوظ کرنا شوہر کے گلے پڑ گیا

ترکیے کے شہر اوسک کی ایک عدالت نے ایک شہری کو اس جرم میں اپنی بیوی کو زرتلافی ادا کرنے کا حکم دیا کیونکہ اس نے اپنے فون میں بیوی کا نمبر موٹی کے نام سے محفوظ کیا تھا۔رپورٹس کے مطابق عدالتی کاروائی میں یہ بات سامنے آئی کہ شوہر نے اپنی بیوی کا فون نمبر اپنے موبائل میں ایسے نام سے محفوظ کیا تھا جو بیوی کے لیے توہین آمیز سمجھا گیا۔عدالت نے اس کو جذباتی تشدد کی شکل میں دیکھا کیونکہ ایک ازدواجی رشتہ عزت،احترام اور برابر رویے پر مبنی ہونا چاہیے اور اس قسم کا نام رکھنے کا عمل اس کے خلاف سمجھا جاتا ہے۔یہ فیصلہ ترکیے میں ایک قانونی مثال بن چکا ہے،یعنی مستقبل میں ایسے معاملات میں اس فیصلے کو بنیاد بنایا جا سکتا ہے۔یہ فیصلہ ترکیے کی اعلیٰ عدالت یعنی نے دیا ہے جس نے نچلی عدالت کے فیصلے کو برقرار رکھا۔عدالتی فیصلے میں کہا گیا ہے کہ شوہر کا اس طرح نام محفوظ کرنا ازدواجی رشتہ کی وفاداری،عزت اور احترام کے تقاضوں کے خلاف ہے۔

جُڑواں بھائی بہن کی طرح دِکھنے والے میاں بیوی

چین میں ایک شادی شدہ جوڑا اپنے ملتے جُلتے چہروں کی وجہ سے سوشل میڈیا پر کافی وائرل ہوگیا ہے۔چین کے صوبہ گوانگ ڈونگ سے تعلق رکھنے والا ایک نوجوان جوڑا اپنی عجیب و غریب مشابہت کی وجہ سے مشہور ہوگیا ہے۔بہت سے لوگ یہ قیاس کرنے لگے ہیں کہ شاید وہ طویل عرصے سے کھوئے ہوئے جڑواں بہن بھائی ہیں۔لیانگ کائیو اور ہی ژیان شینگ دونوں اپنی بیس کی دہائی میں ہیں اور گوانگ ڈونگ میں جڑی بوٹیوں کی ادویات کی دکان چلاتے ہیں۔اگرچہ وہ دونوں روایتی جڑی بوٹیوں کی ادویات میں کئی دہائیوں کا تجربہ رکھنے والے خاندانوں سے تعلق رکھتے ہیں لیکن دونوں نے اپنے کاروبار کو شہرت دینے کیلئے سوشل میڈیا پر پروموشنل کلپس پوسٹ کرنا شروع کیے۔یہ دیکھنے کے بعد کہ وہ کتنے مماثل نظر آتے ہیں،لیانگ نے اپنے شوہر کو مضحکہ خیز کلپس میں حصہ لینے کے لیے راضی کیا جہاں انہوں نے ایک جیسے لباس پہن کر اپنی مشابہت پر مزید زور دیا۔آج یہ کلپس دکان کی شہرت کیلئے اہم پروموشنل کانٹینٹ ہیں۔

راستہ تلاش کیجیے

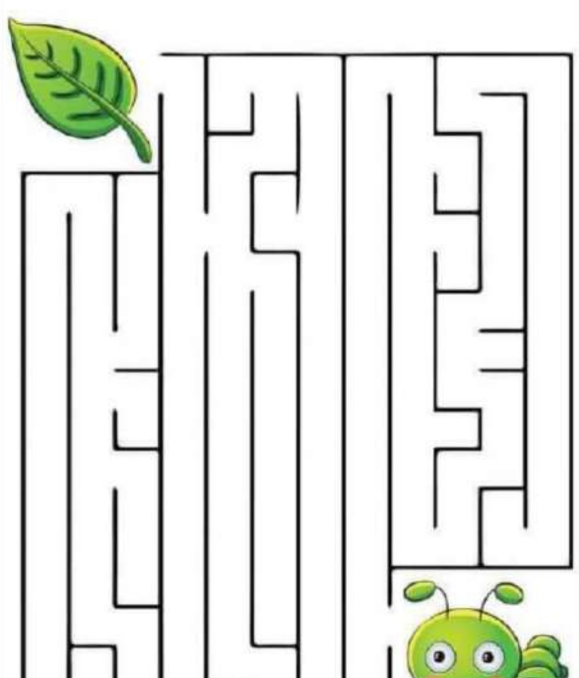

تصویر میں فرق بتائیے

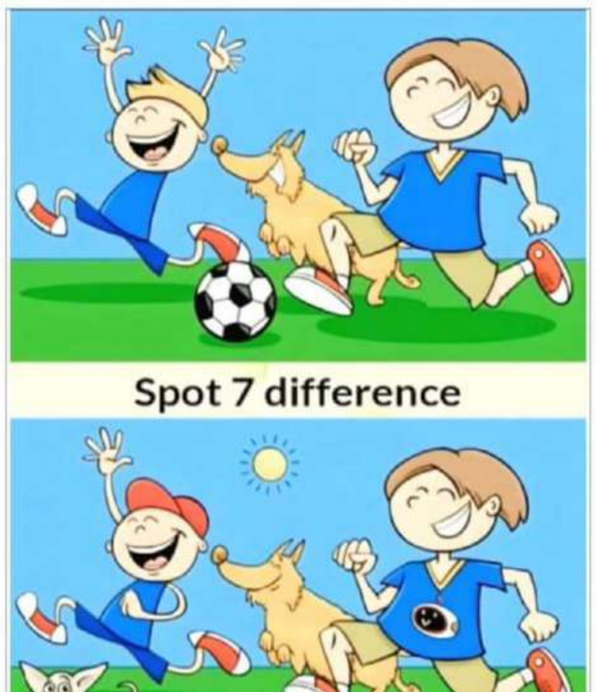

Tuesday 28th October 2025
بروز منگل، ۲۸ / اکتوبر ۲۰۲۵
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں مستقبل کے لیے تیار پولیس فورس کا بڑا کردار ہے: صدر مرمو

نئی دہلی، 27 اکتوبر (یو این آئی) صدر دروپدی مرمو نے سرمایہ کاری اور ترقی کے لیے موثر پولیس نظام کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نوجوان افسران کی قیادت میں مستقبل کے لیے تیار پولیس فورس 'وکست بھارت' کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرے گا۔ صدر دفتر کی جانب سے پیر کے روز جاری بیان میں بتایا گیا کہ انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) کے 77 ویں آر آر (بیچ 2024) کے پروبیشنری افسران نے راشٹرپتی بھون میں محترمہ مرمو سے ملاقات کی۔ محترمہ مرمو نے پروبیشنری افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان آج دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت ہے۔ اپنی اقتصادی ترقی کو برقرار رکھنے اور تیزی دینے کے لیے عوامی اور نجی سرمایہ کاری کی رفتار کو قائم رکھنا ضروری ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ کسی بھی ریاست یا علاقے میں سرمایہ کاری کو متوجہ کرنے کے لیے قانون و نظم بنیادی شرط ہے۔ انہوں نے کہا، سرمایہ کاری اور ترقی کو فروغ دینے میں موثر پولیسنگ اقتصادی ترغیبات جتنی اہم ہے۔ نوجوان افسران کی قیادت میں مستقبل کے لیے تیار پولیس فورس

ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں بہت بڑا کردار ادا کرے گی۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ نوجوان افسران طاقت اور اختیار کے مناصب پر فائز ہوتے ہیں، لیکن انہیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اختیار کے ساتھ جواب دہی بھی آتی ہے۔ ان کے اعمال اور رویے کا عوامی سطح پر ہمیشہ جائزہ لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا، انہیں ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہیے کہ وہ وہی کریں جو اخلاقی طور پر درست ہے، نہ کہ جو آسان یا سہل راستہ ہے۔ ہنگامی حالات میں بھی منصفانہ اور غیر جانب دارانہ طریقۂ کار اپنانا ضروری ہے۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ اگرچہ افسروں کو قانون اور نظام کے ذریعے بہت سے اختیارات حاصل ہیں، لیکن ان کا حقیقی اختیار ان کی ذاتی اور پیشہ ورانہ دیانت داری سے آئے گا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اخلاقی اختیار ہی انہیں سب کا اعتماد اور احترام دلائے گا۔ صدر جمہوریہ نے مزید کہا کہ پولیس افسران تقریباً ہر وقت جرائم اور مجرموں سے واسطہ رکھتے ہیں، جس کے باعث ان میں حساسیت میں کمی اور انسانی ہمدردی میں سختی پیدا ہو سکتی ہے۔ انہوں نے افسروں سے اپیل کی کہ موثر افسر بننے کے عمل میں وہ اپنے اندر انسانیت اور ہمدردی کے جذبے کو قائم رکھنے کی خصوصی کوشش کریں۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ ٹیکنالوجی نے پولیسنگ کے میدان کو بڑی حد تک بدل دیا ہے۔ تقریباً دس سال پہلے 'ڈیجیٹل گرفتاری' کا تصور سمجھنا ممکن نہ تھا، مگر آج یہ شہریوں کے لیے ایک بڑا خطرہ بن چکا ہے۔ ہندوستان دنیا میں سب سے بڑا اور تیزی سے بڑھتا ہوا مصنوعی ذہانت صارف ملک ہے، جس کا اثر پولیسنگ پر بھی پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ آئی پی ایس افسران کو چاہیے کہ وہ مصنوعی ذہانت سمیت نئی ٹیکنالوجیز کو اپنانے میں ان لوگوں سے کئی قدم آگے رہیں جو ان ٹیکنالوجیز کا غلط استعمال کرنے والے ہیں۔

خود انحصاری صرف ایک نعرہ نہیں بلکہ دفاعی شعبے میں چیلنجوں سے نمٹنے کا ذریعہ بھی ہے: راجناتھ

نئی دہلی، 27 اکتوبر (یو این آئی) خود انحصاری کے خیال کو ملک کی قدیم روایت کا جدید طریقہ بتاتے ہوئے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ یہ حکومت کے لیے صرف ایک نعرہ نہیں بلکہ دفاعی شعبے میں موجودہ اور مستقبل کے چیلنجوں سے نمٹنے کا ایک ذریعہ ہے۔ پیر کو یہاں سوسائٹی آف انڈین ڈیفنس مینوفیکچررز (ایس آئی ڈی ایم) کے سالانہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا کہ قدیم زمانے میں ہندوستان کو سونے کی چڑیا کہا جاتا تھا اور خود انحصاری کا نظریہ اس کا جدید طریقہ ہے۔ انہوں نے کہا، خود انحصاری کا نظریہ ہماری حکومت کا صرف ایک نعرہ نہیں بلکہ ہندوستان کی قدیم روایت کو جدید طریقے سے لے کر جانا

ہے۔ تاریخ میں ایک وقت ایسا بھی آیا جب تقریباً ہر گاؤں اپنے آپ میں ایک صنعت تھا۔ ہندوستان کو سونے کی چڑیا اس لیے کہا جاتا تھا کہ ہم نے اپنی ضرورتوں کے لیے باہر نہیں دیکھا بلکہ اپنی مٹی پر اسے پایۂ تکمیل کو پہنچایا۔" وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ "آپریشن سندور کے دوران مسلح افواج کے ذریعہ ہندوستان ساختہ آلات کے موثر استعمال سے علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کی ساکھ کو تقویت ملی ہے۔" وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے گھریلو صنعت، خاص طور پر نجی شعبے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وہ اختراع اور آر اینڈ ڈی، ٹیکنالوجی پر مبنی مینوفیکچرنگ، انفرادی ذیلی نظاموں اور اجزاء کی پیداوار اور سپلائی اور دیکھ بھال کی زنجیروں پر غلبہ حاصل کر کے خود انحصاری کے حصول کو مزید تیز کریں۔ وزیر دفاع نے زور دے کر کہا کہ دنیا نے آپریشن سندور کے دوران آکاش میزائل سسٹم، برہموس، آکاش تیر ایئر ڈیفنس کنٹرول سسٹم اور دیگر مقامی آلات/پلیٹ فارم کی طاقت کا مشاہدہ کیا اور آپریشن کی کامیابی کا سہرا بہادر مسلح افواج کے ساتھ ساتھ "صنعتی جنگجوؤں" کو جاتا ہے، جنہوں نے اختراع، ڈیزائن اور مینوفیکچرنگ کے محاذوں پر کام کیا۔ انہوں نے ہندوستانی صنعت کو فوج، بحریہ اور فضائیہ کے ساتھ ساتھ دفاع کے سب سے اہم ستونوں میں سے ایک قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ ہم نے پختہ عزم کے ساتھ سخت جواب دیا اور ہماری افواج ملک کی سرحدوں کے دفاع کے لیے پوری طرح تیار ہیں، ہمیں خود جائزہ لیتے رہنا چاہیے۔ آپریشن سندور کو ایک کیس اسٹڈی کے طور پر کام کرنا چاہیے جس سے ہم سیکھ سکتے ہیں اور اپنے مستقبل کا خاکہ بنا سکتے ہیں۔ اس واقعے نے ایک بار پھر ہمیں دکھایا ہے کہ ہماری سرحدوں پر کہیں بھی کسی بھی وقت کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ ہمیں جنگ جیسی صورتحال کے لیے تیار رہنے کی ضرورت ہے اور ہماری تیاری ہماری اپنی بنیاد پر ہونی چاہیے۔ وزیر دفاع نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ دور کی عالمی غیر یقینی صورتحال میں ہر شعبے کا گہرائی سے جائزہ لینے کی ضرورت ہے جس میں مسلسل بدلتے ہوئے دفاعی شعبے اور جنگ کی نوعیت سے پیدا ہونے والے چیلنجوں سے نمٹنے کا واحد طریقہ 'مقامی کاری' ہے۔ "قائم شدہ عالمی نظام کمزور ہو رہا ہے، اور بہت سے خطوں میں تنازعات کے علاقے بڑھ رہے ہیں۔ اس لیے ہندوستان کے لیے یہ ضروری ہو گیا ہے کہ وہ اپنی سلامتی اور حکمت عملی کی نئی تعریف کرے۔" مسٹر راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت دفاعی مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے اور گھریلو ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے ایک برابر کا میدان فراہم کر رہی ہے اور صنعت کو اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ دفاعی ساز و سامان نہ صرف ملک میں جمع کیے جائیں بلکہ ایک حقیقی مینوفیکچرنگ بیس قائم کیا جائے تاکہ ایسے آلات تیار کیے جائیں جو 'میڈ ان انڈیا، میڈ فار دی ورلڈ' کے جذبے کو ابھارتا ہے۔ اس کے تحت کئے گئے مختلف اقدامات جیسے کوانٹم مشن، اٹل انوویشن مشن اور نیشنل ریسرچ فاؤنڈیشن، اختراع اور تحقیق اور ترقی کے کلچر کو فروغ دینے کے لیے شروع کیے گئے ہیں جو کہ ملک میں ابھی تک حاصل نہیں ہو سکے ہیں۔" حکومت کی خود انحصاری کی کوششوں کی وجہ سے ہونے والی پیش رفت پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ 2014 سے پہلے ہندوستان اپنی سیکورٹی ضروریات کے لیے درآمدات پر مکمل انحصار کرتا تھا لیکن آج وہ اپنی سرزمین پر دفاعی ساز و سامان تیار کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہماری دفاعی پیداوار، جو 2014 میں صرف 46,000 کروڑ روپے تھی اب بڑھ کر ریکارڈ 1.51 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے، جس میں سے 33,000 کروڑ روپے نجی شعبے نے دیے ہیں۔ ہماری دفاعی برآمدات، جو 10 سال پہلے 1000 کروڑ روپے سے کم تھیں اب تقریباً 4 کروڑ روپے کی دفاعی برآمدات کے ریکارڈ کو چھونے لگیں گی۔ مارچ 2026 تک 30,000 کروڑ روپے ہونے کا امکان ہے۔ ہم نے حال ہی میں ڈیفنس پروکیورمنٹ مینول 2025 کا آغاز کیا ہے اور دفاعی حصول کے طریقۂ کار 2020 پر نظر ثانی کے لیے کام جاری ہے۔" انہوں نے نجی شعبے پر زور دیا کہ وہ ملکی دفاعی مینوفیکچرنگ میں اپنا حصہ تقریباً 25 فیصد کی موجودہ سطح سے بڑھا کر اگلے تین سالوں میں کم از کم 50 فیصد تک لے جائے۔ مقامی کاری کو مزید بڑھانے کے لیے راج ناتھ سنگھ نے صنعت پر زور دیا کہ وہ سپلائی چین اور دیکھ بھال کی زنجیروں پر غلبہ حاصل کرنے کی کوشش کرے،

اگلے چیف جسٹس کے لیے جسٹس سوریہ کانت کے نام کی سفارش

نئی دہلی، 27 اکتوبر (یو این آئی) سپریم کورٹ کے چیف جسٹس بی آر گوئی نے سینیارٹی کی طے شدہ روایت پر عمل کرتے ہوئے اگلے چیف جسٹس کے طور پر جسٹس سوریہ کانت کے نام کی باضابطہ طور پر سفارش کی ہے۔ جسٹس گوئی نے اس ہفتے کے آغاز میں مرکزی وزارت قانون کو لکھے گئے ایک خط میں یہ سفارش کی۔ جسٹس سوریہ کانت اس وقت جسٹس گوئی کے بعد سپریم کورٹ کے سب سے سینئر جج ہیں۔ جسٹس سوریہ کانت نومبر 2025 میں جسٹس گوئی کی سبکدوشی کے بعد ہندوستان کے 53 ویں چیف جسٹس کے طور پر عہدہ سنبھالیں گے۔ مرکزی حکومت نے حال ہی میں اگلے چیف جسٹس کی تقرری کے عمل کا آغاز کیا ہے۔ اس روایت کے تحت موجودہ چیف جسٹس کے عہدہ چھوڑنے سے تقریباً ایک ماہ پہلے نئے چیف جسٹس کے نام کا اعلان کیا جاتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جسٹس گوئی 24 مئی 2019 کو سپریم کورٹ کے جج مقرر ہوئے تھے اور 14 مئی 2025 کو انہیں ہندوستان کے چیف جسٹس کے طور

پر مقرر کیا گیا۔ وہ 23 نومبر 2025 کو ریٹائر ہوں گے۔ جسٹس سوریہ کانت کی پیدائش ہریانہ کے حصار میں ہوئی۔ انہوں نے 1981 میں سرکاری پوسٹ گریجویٹ کالج، حصار سے گریجویشن کی ڈگری حاصل کی اور 1984 میں مہارشی دیانند یونیورسٹی، روہتک سے ایل ایل بی کیا۔ اسی سال انہوں نے حصار ڈسٹرکٹ کورٹ میں وکالت شروع کی، مگر اگلے ہی سال چنڈی گڑھ منتقل ہو گئے۔

مسیجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ایمانداری بیداری ہفتہ تقریب میں ملازمین کو ایمانداری کا حلف دلایا

نئی دہلی، 27 اکتوبر (یو این آئی) یہ امر تسلیم شدہ ہے کہ ملک کی اقتصادی، سیاسی اور معاشی ترقی میں بدعنوانی بڑی رکاوٹ ہے، اس لیے بدعنوانی سے پاک ادارے اور ملک کے فروغ کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ملازمین نے آج ایمانداری کا حلف لیا آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسیجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے یونیورسٹی کے انتظامی بلاک کے سبزہ

زار پر ہندی اور انگریزی دونوں زبانوں میں ملازمین کو ایمان داری کا حلف دلایا۔ عوامی زندگی میں ایمان داری کی اہمیت پر زور دینے اور بدعنوانی کے خلاف 'مکمل عدم تحمل' کی پالیسی کے نفاذ کے تئیں اپنے عہد کے اظہار کے ساتھ یونیورسٹی میں 'ایمان داری بیداری ہفتہ' کے حصے کے طور پر ایمان داری حلف کی تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔

چھ بیج پروسیسنگ پلانٹس اور آن لائن بیج بکنگ پلیٹ فارم کا افتتاح

نئی دہلی، 27 اکتوبر (یو این آئی) مرکزی وزیرِ زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے پیر کے روز پوسا کمپلیکس میں نیشنل سیڈ کارپوریشن (این ایس سی) کے نئے قائم شدہ جدید سبزی اور پھولوں کے بیج پروسیسنگ پلانٹ اور پیکنگ یونٹ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر مسٹر چوہان نے کسانوں کے لیے سیڈ مینجمنٹ 0.2 سسٹم اور آن لائن بیج بکنگ پلیٹ فارم کا آغاز بھی کیا، ساتھ ہی بریلی، دھارواڑ، ہاسن، سورت گڑھ اور رائے چور میں واقع این ایس سی کے پانچ بیج پروسیسنگ پلانٹس کا ورچوئل طریقے سے افتتاح کیا۔ پوسا میں قائم بیج بھون میں نصب سبزی بیج پروسیسنگ پلانٹ کی استعداد 1 ٹن فی گھنٹہ ہے، جب کہ دیگر پانچوں پلانٹس کی صلاحیت 4 ٹن فی گھنٹہ رکھی گئی ہے۔ یہ تمام پلانٹس جدید ترین ٹیکنالوجی سے لیس ہیں، جس سے کسانوں کو اعلیٰ معیار کے بیجوں کی دستیابی یقینی ہوگی اور بیج کی پیداوار کے معیار میں مزید بہتری آئے گی۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ سیڈ مینجمنٹ 0.2 سسٹم اور آن لائن بیج بکنگ پلیٹ فارم کے ذریعے اب کسان اپنی بیج کی ضروریات کی بکنگ آن لائن کر سکیں گے، جس سے شفافیت اور دستیابی دونوں میں بہتری آئے گی۔

چھوٹے کسانوں تک اعلیٰ کوالٹی کے بیج پہنچانا انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان نئے پلانٹس سے کسانوں کو معیاری بیجوں کی آسان دستیابی یقینی ہوگی، جس سے زرعی پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ ساتھ ہی یہ پلانٹس جعلی اور ناقص بیجوں کی مسئلے سے کسانوں کو نجات دلائیں گے۔ شیوراج سنگھ چوہان نے کہا کہ کارپوریشن کو کسانوں کی سہولت کے لیے علاقائی زبانوں میں بھی کام کرتے ہوئے اختراعات لانی چاہئے تاکہ زیادہ سے زیادہ کسانوں تک فائدہ پہنچ سکے اور نجی کمپنیوں کی من مانی پر بھی قابو پایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ نجی شعبہ اپنی جگہ اہم ہے لیکن سرکاری کارپوریشنوں کی اپنی الگ اہمیت ہوتی ہے۔ ریاستی بیج ڈیولپمنٹ کارپوریشنز کے کام میں بھی مزید بہتری لانے کی ضرورت ہے۔ قابل ذکر ہے کہ نیشنل سیڈ کارپوریشن لمیٹڈ (این ایس سی) 1963 سے ملک بھر کے کسانوں کے لیے اعلیٰ معیار کے بیجوں کی تیاری میں نمایاں کردار ادا کر رہا ہے۔

مسلم برادری کو مرکزی حکومت کی اسکیموں سے سب سے زیادہ فائدہ پہنچا ہے، ڈاکٹر الیاسی کا دعویٰ

جھنجھنو، 27 اکتوبر (یو این آئی) آل انڈیا امام آرگنائزیشن کے چیف امام عمر احمد الیاسی نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک کی ترقی کی تعریف کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ غریب طبقے کو مرکزی حکومت کی فلاحی اسکیموں کا براہ راست فائدہ ملا ہے اور ان اسکیموں سے مسلم برادری سب سے زیادہ مستفیض ہوئی ہے۔ ڈاکٹر الیاسی اتوار کو راجستھان کے ضلع جھنجھنو میں نزہڑ واقع مشہور درگاہ حاجی شکر بار شاہ بابا کی زیارت کے بعد صحافیوں سے گفتگو کر رہے تھے۔ انہوں نے وزیر اعظم مودی کی تعریف کرتے ہوئے اپوزیشن کے کردار پر سوال اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن اپنی ذمہ داری ایمانداری سے نہیں نبھا رہا ہے۔ ڈاکٹر الیاسی نے مشورہ دیا کہ اپوزیشن کو مودی حکومت کے ملک کے مفاد میں کیے جا رہے کاموں کی تعریف بھی کرنی چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ وہ ہمیشہ سماجی ہم آہنگی کے حامی رہے ہیں اور انتہا پسندانہ فکر کے سخت خلاف ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ جنوری 2024 میں ایودھیا میں رام مندر کی پران پرتشٹھا تقریب میں شرکت کے بعد ان کے خلاف فتویٰ جاری کیا گیا تھا۔

بہار اسمبلی انتخاب: فرقہ پرستوں کو شکست دینے کیلئے مہاگٹھبندھن کے امیدواروں کو فتحیاب کرانا لازمی: انتخاب عالم

نئی دہلی، 27 اکتوبر (یو این آئی) بہار میں آئندہ ہونے والے اسمبلی انتخاب میں عوام سے سوجھ بوجھ اور جذبات سے اوپر اٹھ کر دماغ سے کام لینے کی اپیل کرتے ہوئے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن انتخاب عالم نے کہا کہ بہار کے پس منظر میں اور خاص طور پر فرقہ پرستوں کو شکست دینے کے لئے مہاگٹھبندھن کے امیدواروں کو فتحیاب کرانا لازمی ہے۔ یہ بات انہوں نے سیمانچل سرکل آف دہلی کی طرف سے 'بہار اسمبلی انتخابات: اندیشے امکانات' کے موضوع پر منعقدہ ایک مذاکرے میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی بقاء کے لئے فرقہ پرستوں کی شکست ضروری ہے۔ سیکولر پارٹیوں کے رویوں سے ہمیں شدید اختلافات ہیں لیکن ملک کے وقار اور بقاء کے لئے ہمیں مہاگٹھبندھن کے امیدوار کو ووٹ دینا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح دو فیصد والے وائی آئی پی کو مہاگٹھبندھن کی طرف سے نائب وزیر اعلیٰ بنانے کا

اعلان کیا گیا ہے اسی طرح کسی مسلمان کو بھی نائب وزیر اعلیٰ بنانے کا اعلان کیا جانا چاہئے تھا لیکن ایسا نہیں ہوا اور جس سے مسلمان اپنے آپ کو نظر انداز محسوس کر رہے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ مہاگٹھبندھن کو اس سلسلے میں پہل کرنا چاہئے۔ سیمانچل سرکل آف دہلی کے صدر اور معروف صحافی عابد انور نے کہا کہ اس موقع پر بہار اور خاص طور پر سیمانچل کے حساس حالات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اہل سیمانچل کی ذمہ داری بڑھ جاتی ہے کہ وہ فرقہ پرست طاقتوں کو ابھرنے کا موقع نہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ آج فرقہ پرست طاقتوں حریص نگاہیں سیمانچل پر مرکوز ہیں اور وہ ہر حال میں وہاں کے مسلمانوں کو تباہ و برباد کرنا چاہتی ہیں۔ یہ الیکشن ہمارے سنہرا موقع ہے کہ ہم ایسی طاقتوں کو شکست فاش دیں اور امیدوار کے انتخاب میں عقل سے کام لیں۔ سیمانچل سرکل آف دہلی کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر مہربان علی فلاحی نے اعداد و شمار کی روشنی میں سیمانچل اور کوسی خطہ اسمبلی سیٹوں کے بارے بتاتے ہوئے کہا کہ اگر مسلمان اور سیکولر عوام شعور سے کام لیں تو وہاں فرقہ پرستوں کو شکست دینا کوئی مشکل کام نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اچھے امیدوار کو کامیابی سے ہمکنار کئے بغیر ہمارے مسائل حل نہیں ہوں گے۔ ہماری نمائندگی میں اضافہ ہماری سوجھ بوجھ پر منحصر ہے۔ سیمانچل سرکل آف دہلی کے سرپرست مولانا نثار احمد ندوی نے اچھے امیدوار کی کامیابی کی وکالت کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا فرض ہے کہ ہم ایسے امیدواروں کو کامیابی دلانے کے لئے لوگوں سے رابطہ کریں۔ سیمانچل سرکل آف دہلی کے نائب صدر ڈاکٹر شمیم احمد ندوی نے تعارفی کلمات پیش کرتے ہوئے سیمانچل کے حالات پر روشنی ڈالی اور وہاں کے گوناگوں مسائل سے آگاہ کیا۔ اس مذاکرے کے اہم شرکاء میں ظفر کمال ندوی، امجد ندوی، مولانا سہراب قاسمی، اصغر علی ندوی، دانش حسن، جہانگیر فلاحی، شمشیر علی اصلاحی اور دیگر معزز حضرات شامل تھے۔

جے پی نڈا نے وزارت صحت کے ملازمین کو دیانتداری کا حلف دلایا

نئی دہلی، 27 اکتوبر (یو این آئی) مرکزی وزیر صحت و خاندانی بہبود جے پی نڈا نے پیر کے روز ویجیلنس بیداری ہفتہ 2025 کے تحت وزارت کے سینئر افسران اور ملازمین کو دیانت داری کا حلف دلایا۔ قابل ذکر ہے کہ پورے ملک میں 27 اکتوبر سے 2 نومبر 2025 تک ویجیلنس بیداری ہفتہ منایا جا رہا ہے۔ جے پی نڈا نے حلف دلاتے ہوئے حکومت کے ہر سطح پر اخلاقی طرزِ عمل کو ادارہ جاتی بنانے اور دیانت داری کی روایت کی اہمیت پر زور دیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا، کیا کریں اور کیا نہ کریں، اس کی ایک فہرست عام فہم زبان میں تیار کی جانی چاہیے تاکہ لوگ نیک نیتی یا ہمدردی کے جذبے میں آ کر کوئی غلط کام نہ کریں۔ تربیت اور صلاحیت میں اضافہ ایک مستقل عمل ہونا چاہیے تاکہ سب باشعور اور محتاط رہیں۔" وزارتِ صحت و خاندانی بہبود کے سینئر افسران اور ملازمین نے اس تقریب میں حصہ لیا۔

اڈیشہ: سمندری طوفان 'مونتھا' کے پیش نظر آٹھ اضلاع میں 30 اکتوبر تک اسکول بند

بھوبنیشور، 27 اکتوبر (یو این آئی) اڈیشہ حکومت نے پیر کے روز سمندری طوفان مونتھا کے پیش نظر جنوبی اڈیشہ کے آٹھ اضلاع میں 128 امدادی ٹیمیں تعینات کی ہیں اور احتیاط کے طور پر 30 اکتوبر تک تمام اسکولوں اور آنگن واڑی مراکز کو بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق گنجم، گجپتی، رائے گڑھ، کوراپوٹ، ملکانگیری، کندھمال، کالاہانڈی اور نورنگ پور اضلاع کو 'ریڈ زون' قرار دیا گیا ہے۔ امکان ہے کہ طوفان سے یہ اضلاع سب سے زیادہ متاثر ہوں گے۔ ریاستی حکومت نے 30 اکتوبر تک تمام سرکاری تعطیلات منسوخ کر دی ہیں اور ضلع انتظامیہ کو ہدایت دی ہے کہ نچلے اور حساس علاقوں سے لوگوں کو نکالا جائے۔ نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف)، اڈیشہ ڈیزاسٹر ریپڈ ایکشن فورس، اور فائر بریگیڈ کی ٹیمیں تمام آٹھ اضلاع میں تعینات اور تیار ہیں۔ گجپتی ضلع میں ایک ہزار سے زیادہ افراد کو طوفان اور سیلاب پناہ گاہوں میں منتقل کیا گیا ہے، جبکہ 91 حاملہ خواتین کو محفوظ مقامات پر پہنچایا گیا ہے۔ ریاست کے ریونیو اور آفات منیجمنٹ کے وزیر سریش پجاری نے عوام سے اپیل کی ہے کہ بالکل گھبرائیں نہیں اور حکومت کی ہدایات و مشوروں پر سختی سے عمل کریں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ جب تک انتہائی ضرورت نہ ہو، شدید بارش میں گھروں سے باہر نہ نکلیں، جنوبی اضلاع سے موصولہ اطلاع کے مطابق گنجم، گجپتی اور ملکانگیری اضلاع میں بارش شروع ہو چکی ہے۔

مان نے صدر کو گرو تیغ بہادر کے 350 ویں یوم شہادت کے موقع پر ہونے والی تقریبات میں شرکت کی دعوت دی

نئی دہلی / چنڈی گڑھ، 27 اکتوبر (یو این آئی) پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت سنگھ مان نے پیر کو صدر دروپدی مرمو کو سری آنند پور صاحب میں گرو تیغ بہادر کے 350 ویں یوم شہادت کے موقع پر ہونے والی تقریبات میں شرکت کی دعوت دی۔ راشٹرپتی بھون میں منعقدہ ایک میٹنگ میں مسٹر مان نے صدر جمہوریہ ہند سے درخواست کی کہ وہ اس مبارک موقع پر منعقد ہونے والے عظیم الشان تقاریب میں شرکت کریں۔ انہوں نے کہا کہ تقریبات کا ایک تفصیلی سرکاری پروگرام صدر جمہوریہ ہند کے ساتھ شیئر کیا گیا ہے اور ان سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اپنی سہولت کے مطابق ان تقریبات میں شرکت کریں۔ مسٹر مان نے صدر جمہوریہ کو مطلع کیا کہ ریاستی حکومت نے پوری ریاست میں زندگی بھر میں اس لمحے کو منانے کے لیے متعدد تقاریب کا منصوبہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت ہند دی چادر (ہندوستان کے محافظ) سری گرو تیغ بہادر صاحب کے 350 ویں یوم شہادت کے موقع پر شاندار اور تاریخی تقریبات کا انعقاد کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست بھر میں یہ تقریبات گہری عقیدت و احترام کے ساتھ منعقد کی جائیں گی اور یہ تاریخی تقریبات بنیادی طور پر ریاستی حکومت کی سرپرستی میں سری آنند پور صاحب کی مقدس سرزمین پر منعقد ہوں گی۔

چھتیس گڑھ کے قوم کے ہونہار طلباء و طالبات کا استقبال

25، اکتوبر۔۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی اقرا

ٹیچرس اسوسیشن بھیلائی نے چھتیس گڑھ صوبے کے قوم کے طلباء و طالبات کا کیا شایان شان استقبال۔ اس پروگرام کے مہمان خصوصی تھے ایکسیو یں بٹالین بالوں ضلع کے ڈپٹی کمانڈر ڈاکٹر عرفان الرحیم خان۔ مہمان خاص میں ڈاکٹر آر اے صدیقی۔ ریٹائرڈ کلکٹر قدیر خان صاحب۔ فاخر فاروقی صاحب۔ سمینہ فاروقی صاحبہ۔ ڈاکٹر عزالہ صدیقی صاحبہ تھے۔ جلسے کی نظامت ڈاکٹر رونق جمال نے بخوبی نبھائی۔ مختصر میں اقرا کی بیس سالہ کارکردگی پر روشنی بھی ڈالی۔ تنظیم کی صدر محترمہ یاسمین ناز صاحبہ نے استقبالیہ خطبہ پیش کیا۔ سکریٹری جناب خان صاحب نے سکریٹری کی رپورٹ پیش کی۔ عرفان صاحب نے لاجواب خطبہ پیش کیا بار بار ہال تالیوں سے گونجنے لگتا تھا۔ انکا ایک جملہ کے قوم کو اگر ناکامی کی دلدل سے نکلنا ہے تو اگتے سورج کو دیکھنا ہوگا۔ فجر کی نماز ہر حال میں باجماعت ادا کرنی ہوگی۔ سارے شہر میں گونجتا رہا۔ ڈاکٹر صدیقی صاحب نے اپنی جانب سے اعلان کیا کے قوم کا کوئی بھی طالب علم میڈیکل کالج جانا چاہتا ہے اور غربت آڑے آ رہی ہے تو مجھ سے رابطہ کرے ان شاءاللہ میں ہر طرح کی مدد اور مالی امداد کروں گا۔ ڈاکٹر عزالہ صدیقی نے بھی طلباء و طالبات کی حوصلہ افزائی کی۔ اقرا اب تک بیس سالوں میں تقریباً ڈیڑھ سو طلباء و طالبات کی مالی امداد کر چکی ہے اور اس سال تیس طلباء و طالبات کی مالی امداد کر رہی ہے۔ صوبے کے اسی فی صد سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کا گلدستہ اور یادگار مومنٹو پیش کر استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر ضلع کی چار خدمتگار تنظیموں کو بھی یادگار مومنٹو دے کر حوصلہ افزائی کی گئی۔ آخر میں تنظیم کے رکن شکیل احمد خان صاحب کے اظہار تشکر کے ساتھ جلسے کا اختتام ہوا۔ جلسے میں شریک تمام حاضرین کو ظہرانہ پیش کیا گیا۔

فروغِ اردو کے لیے ماضی پرستانہ رویے کے بجائے مستقبل پسندانہ اپروچ اختیار کرنے کی ضرورت: دانشوران

نئی دہلی، 27 اکتوبر (یو این آئی) قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے زیر اہتمام 6 سے 8 فروری 2026 کو مجوزہ ورلڈ اردو کانفرنس کے تعلق سے تشکیل کردہ ایڈوائزری کمیٹی کی میٹنگ کا انعقاد انڈیا انٹرنیشنل سینٹر میں عمل میں آیا جس میں کانفرنس کے خدوخال اور غرض و غایت پر غور و خوض کیا گیا۔ آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق میٹنگ کا آغاز کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال کے خیر مقدمی کلمات سے ہوا، جبکہ ڈاکٹر کلیم اللہ (ریسرچ آفیسر) نے میٹنگ کے ایجنڈے پر گفتگو کی۔ ڈاکٹر شمس اقبال نے میٹنگ کے شرکا کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ایک کثیر لسانی و کثیر ثقافتی ملک ہے جس میں اردو زبان و تہذیب کا اہم مقام ہے جسے ہر سطح پر سرکاری تحفظ اور سرپرستی بھی حاصل ہے۔ انھوں نے کہا کہ قومی اردو کونسل گزشتہ بارہ برسوں سے عالمی اردو کانفرنس کا اہتمام کرتی آ رہی ہے اور ہماری کوشش ہے کہ آنے والی کانفرنس اپنے موضوع اور تھیم کے اعتبار سے ایسی ہمہ گیر ہو کہ اردو کی تکثیری، شمولیتی اور ہندوستانی شناخت بہت واضح طور پر سامنے آئے، کیونکہ ہم ہندوستانی ثقافت اور ملک بھر کی زبانوں کے ساتھ مستحکم رشتہ قائم کر کے ہی اپنی زبان کا فروغ کر سکتے ہیں۔ اسی وجہ سے اس کانفرنس کا موضوع 'کثیر لسانی ہندوستان میں اردو زبان و تہذیب' رکھا گیا ہے۔ ہمیں توقع ہے کہ اس کانفرنس میں اردو اور دوسری ہندوستانی و عالمی زبانوں کے مابین اثر و تاثیر اور لین دین کی روایت پر بہت منظم گفتگو ہوگی جس سے ہم آگے کا روڈ میپ تیار کر سکیں گے۔ نیشنل بک ٹرسٹ انڈیا کے ڈائرکٹر یوراج ملک نے کہا کہ اس حقیقت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ اردو ایک شیریں زبان ہے اور ثروت مند تاریخ کی حامل ہے مگر آج کے دور میں اسے عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے۔ ہمیں اردو کے خوب صورت لٹریچر سے غیر اردو داں طبقے کو متعارف کروانے کے لیے مختلف زبانوں میں اس کا ترجمہ شائع کرنا چاہیے، اسی طرح ہندوستان کی دوسری ایسی زبانوں کے ماہرین کو بھی اس کانفرنس میں مدعو کیا جائے جن کا اردو سے گہرا تعلق ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد کے وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ اس کانفرنس میں اردو کے ساتھ فارسی، عربی، ہندی اور دیگر زبانوں کے دانشوران کو بھی مدعو کیا جائے کیونکہ اردو ایسی زبان ہے جس نے عربی و فارسی کے ساتھ تمام ہندوستانی زبانوں کے اثرات قبول کیے ہیں اور ان پر اثر بھی ڈالا ہے۔ بین المذاہب ہم آہنگی فاؤنڈیشن کے صدر ڈاکٹر خواجہ افتخار احمد نے کہا کہ اردو پیدائشی اعتبار سے ایک شمولیتی زبان ہے، لہٰذا ہمیں اس حوالے سے پھیلائے گئے اسٹیریو ٹائپ سے باہر نکلنے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا کہ کونسل کی مجوزہ کانفرنس اپنے موضوع کے اعتبار سے بہت اہم ہے البتہ یہ کوشش کرنی ہوگی کہ کانفرنس کے مقالات ماضی پرستانہ ہونے کے بجائے حال اور مستقبل پسندی پر مبنی ہوں۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ سرکار کی طرف سے اردو زبان کے فروغ کی راہ میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے، بس ہمیں اپنے فرائض کی انجام دہی میں ایمان داری سے کام لینا ہوگا۔ مولانا آزاد چیئر 'مانو' کے پروفیسر امتیاز حسنین نے کہا کہ اس کانفرنس میں ہندوستان کی شیڈولڈ زبانوں کے ساتھ علاقائی و قبائلی ہندوستانی زبانوں سے اردو کے رشتے بھی زیر بحث آنے چاہئیں، تبھی ہم کانفرنس کے اہداف تک پہنچ سکتے ہیں۔ ڈاکٹر عبدالحق یونیورسٹی، کرنول کے سابق وائس چانسلر پروفیسر مظفر علی شہ میری نے اردو میں مختلف عالمی و قومی زبانوں کے تراجم کی نشان دہی کرتے ہوئے کہا کہ اس کانفرنس میں اس حوالے سے خصوصی سیشن ہونا چاہیے تاکہ اب تک دنیا بھر کی زبانوں سے اردو میں کیے گئے تراجم کی جھلک اور ان زبانوں سے اردو کا رشتہ آشکار ہو سکے۔ سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر مشتاق لون نے کہا کہ اردو کے روشن مستقبل کے لیے ضروری ہے کہ ہم اسے نئی نسل اور Gen Z میں منتقل کریں، ساتھ ہی اس زبان کو مستقبل کی علمی ضرورتوں کے مطابق بنانا ہوگا تبھی اس کی افادیت قائم رہ سکے گی۔

ماولا بر گیڈ تنظیم کی طرف سے منعقد بلڈ ڈونیشن کیمپ میں 109 لوگوں نے خون کا عطیہ دیا پنویل ماولا بر گیڈ اس تنظیم کی طرف سے بلڈ ڈونیشن کیمپ کا افتتاح مقامی ممبر اسمبلی جناب پرشانت ٹھاکر کے ہاتھوں ہوا اس میں کل 109 لوگوں نے خون کا عطیہ دیا اس کے علاوہ یہاں پر ہیلتھ کیمپ کا بھی انعقاد کیا گیا تھا جس سے 350 لوگوں نے فائدہ اٹھایا۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

بھیونڈی کارپوریشن کے ٹینڈر میں بدعنوانی

کباڑ خریدنا مشکل، سونا خریدنا آسان، کارپوریٹر اور رہنماؤں نے اٹھائے سوالات

بھیونڈی (شارف انصاری):- بھیونڈی۔ نظامپورہ شہر مہانگر پالیکا کے بھنگار (اسکریپ) نیلامی ٹینڈر میں سنگین بے ضابطگیوں اور جانبداری کے الزامات لگائے جا رہے ہیں۔شہر کے سابق کارپوریٹرز اور سیاسی رہنماؤں نے کارپوریشن کمشنر کو خط بھیج کر ٹینڈر کے عمل میں بدعنوانی اور ملی بھگت کی جانچ کا مطالبہ کیا ہے۔سابق کارپوریٹرز اور رہنماؤں نے اپنے مکتوب میں کہا ہے کہ کارپوریشن کی جانب سے جاری کردہ ٹینڈر نمبر BNCMC 1229282//1 (سال 2025) میں افسران نے جان بوجھ کر غیر ضروری اور پیچیدہ دستاویزات طلب کی ہیں، تاکہ چھوٹے ٹھیکیدار اور مقامی تاجر ٹینڈر کے عمل میں شامل نہ ہو سکیں۔اس ٹینڈر کے لیے اتنی سخت شرائط رکھی گئی ہیں کہ عام کاروباری یا کباڑ فروش ان پر پورا اتر ہی نہیں سکتا۔ان میں شامل ہیں گزشتہ 5 سالوں کے ITR اور آڈٹ شدہ اکاؤنٹس (P&L سمیت)، 30 لاکھ کی اوسط سالانہ آمدنی کا ثبوت، GST R1، ESIC، EPF اور 3B چالان، MSME سرٹیفکیٹ، جیوٹیگ سرٹیفکیٹ، بینک سالونسی کی 20 لاکھ کی رنگین کاپی، ساتھ ہی بلیک لسٹ نہ کیے جانے کا حلف نامہ اور 5 سال کا اسکریپ تجربے کا سرٹیفکیٹ۔ان تمام شرائط پر طنز کرتے ہوئے سابق کارپوریٹرز اور رہنماؤں نے کہا کہ بھیونڈی کارپوریشن کا بھنگار خریدنا اب سونا خریدنے سے بھی زیادہ مشکل ہو گیا ہے۔"ایسا محسوس ہوتا ہے کہ افسران نے یہ ٹینڈر کسی خاص ٹھیکیدار کو فائدہ پہنچانے کے لیے تیار کیا ہے۔رہنماؤں کا الزام: "ایک ٹھیکیدار کے لیے بنائی گئی حکمتِ عملی سابق کارپوریٹرز اور رہنماؤں نے کہا کہ ٹینڈر کی زبان اور مطلوبہ دستاویزات صاف ظاہر کرتی ہیں کہ یہ پورا عمل کسی ایک اثر و رسوخ رکھنے والے ٹھیکیدار کو فائدہ پہنچانے کی سازش ہے۔ ان کے مطابق، چھوٹے تاجر جان بوجھ کر بنائی گئی شرائط کے سبب باہر ہو رہے ہیں، جو شفافیت کے خلاف ہے۔ افسران کی ملی بھگت سے کارپوریشن کو مالی نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔ایک کارپوریٹر نے الزام لگایا کہ بھیونڈی کارپوریشن کے افسران نے ای۔ٹینڈرنگ کے عمل میں ایسی رکاوٹیں ڈالی ہیں جس سے مقابلہ ختم ہو جائے اور ایک ہی کمپنی کو فائدہ ملے۔یہ سیدھا سیدھا بدعنوانی اور اقتدار کے تحفظ کا معاملہ ہے۔رہنماؤں نے مطالبہ کیا ہے کہ ٹینڈر میں سے غیر ضروری دستاویزات کی شرائط فوراً ہٹائی جائیں تاکہ زیادہ تاجر حصہ لے سکیں اور کارپوریشن کو حقیقی مالی فائدہ ہو۔مقامی تاجروں نے بھی سوال اٹھایا ہے کہ جب بھنگار نیلامی میں اتنی رکاوٹیں ہیں تو عام عوام شفافیت کی امید کیسے رکھ سکتی ہے؟ رہنماؤں نے خبردار کیا کہ اگر کارپوریشن انتظامیہ نے فوری کارروائی نہیں کی تو اس مسئلے کو لے کر عوامی تحریک شروع کی جائے گی۔

جماعتِ اسلامی ہند سانتا کروز کا کامیاب بلڈ ڈونیشن کیمپ

ممبئی: جماعتِ اسلامی ہند سانتا کروز نے دوسری مرتبہ اپنے علاقے میں 26/ اکتوبر بروز اتوار 11/ بجے سے 5/ بجے تک، جوہو قبرستان مسجد، نزد جوہو گارڈن، سانتا کروز (ویسٹ) میں"بلڈ ڈونیشن کیمپ" کا انعقاد کیا۔الحمدللہ، اللہ تعالٰی کی غیر معمولی مدد و نصرت، تمام رفقائے جماعت کی محنت و لگن اور مسلم مجلس ٹرسٹ جوہو قبرستان مسجد کے غیر معمولی تعاون کی وجہ سے یہ کیمپ بہت بڑی کامیابی کے ساتھ اپنے انجام کو پہنچا اور ہمارے لئے بے انتہا مسرت کی بات ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں نے خون کا عطیہ دینے میں اپنی دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔اس کیمپ کو کامیابی سے ہم کنار کرنے میں یوں تو جماعت کے تمام ہی ساتھیوں نے اپنی استطاعت بھر کوششیں کی ہیں۔لیکن کچھ لوگ ہوتے ہیں جن کی نمایاں کارکردگی کسی پروگرام کو کامیاب بنانے میں رہتی ہے۔جناب انیس انصاری، عمران شیخ، محمد ثاقب، اشفاق احمد اور عبدالوحید اور محمد بھائی پاچوراوہ نمایاں نام ہیں جن کی کوششوں کو"بلڈ ڈونیشن کیمپ" کو آرگنائز کرنے میں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہے۔ان تمام ساتھیوں نے شروع سے آخر تک اس کیمپ کو پائے تکمیل تک پہنچانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی اور یہ اسی کا نتیجہ ہے کہ کیمپ کامیابی کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچا۔

ڈاکٹر عارف انصاری پنجم "گوا" میں ایجوکیشنل ایکسیلینس ایوارڈ سے سرفراز

بھیونڈی (شارف انصاری): بھیونڈی ویورس ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام جاری صمدیہ کالج آف آرٹس و کامرس (صمدیہ ڈگری کالج) کے فعال پرنسپل ڈاکٹر عارف انصاری کو ملک گیر پیمانے کی تنظیم پرتشٹھن کلا سنسکرتی و ساہتیہ سنستھا کی جانب سے بروز اتوار ۲۶ اکتوبر ۲۰۲۵ کو تعلیمی میدان میں نمایاں کارکردگی و خدمات کے لیے فارچون میرامار ہوٹل، پنجم (گوا) میں "ایجوکیشن ایکسیلینس ایوارڈ" سے نوازا گیا۔ڈاکٹر عارف انصاری نے جغرافیہ میں پی ایچ ڈی مکمل کی ہے۔گذشتہ کئی برسوں سے پرنسپل کے عہدہ پر فائز ہیں۔اپنی انتظامی صلاحیتوں اور معاون عملہ کی مدد سے صمدیہ ڈگری کالج کو شہر میں ایک نمایاں مقام اور پہچان دلانے میں بڑی کاوشیں کی ہیں، ساتھ ہی NAAC میں کالج کی بہتر رینکنگ کے لیے مسلسل کوشاں رہتے ہیں۔اکیڈمک کے ساتھ ساتھ آپ نے طلبہ کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ادارہ میں این ایس ایس، اینوائرمنٹ کلب، ایلومینائی ایسو سی ایشن، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اسٹڈی سینٹر، یشونت راؤ چوہان مہاراشٹر اوپن یونی ورسٹی کے سینٹرس قائم کیے اور کامیابی سے چلا رہے ہیں۔شہر میں بالخصوص اقلیتی اداروں میں ایک نمایاں نام صمدیہ ڈگری کالج کا لیا جاتا ہے جو ڈاکٹر عارف انصاری کی علمی و انتظامی صلاحیتوں کا جیتا جاگتا ثبوت ہے۔اس ایوارڈ پر ایڈوکیٹ خیف مومن (اعزازی سکریٹری)، ایڈوکیٹ نیاز مومن (نائب صدر)، ڈاکٹر انیس مومن (خازن) دیگر اراکین انتظامیہ، اسٹاف ممبران اور احباب ڈاکٹر عارف انصاری کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

بھیونڈی شیوسینا مہیلا آگھاڑی نے ڈاکٹر سمپدا منڈے خودکشی معاملے کی اعلیٰ سطحی جانچ کا مطالبہ کیا

بھیونڈی (شارف انصاری): پھلٹن (ضلع ستارا) کے سب ڈسٹرکٹ اسپتال میں تعینات خاتون میڈیکل آفیسر ڈاکٹر سمپدا منڈے کی خودکشی کے معاملے نے مہاراشٹر کی سیاست اور انتظامی نظام کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔اس سنگین واقعے میں اعلیٰ پولیس افسران کے مبینہ کردار اور انتظامی لاپرواہی کے خلاف شیوسینا (ادھو ٹھاکرے گروپ) کی مہیلا آگھاڑی نے مہاراشٹر حکومت سے اعلیٰ سطحی اور غیر جانبدارانہ جانچ کا مطالبہ کیا ہے۔بھیونڈی شیوسینا مہیلا آگھاڑی کی ضلع سنچالکا شریمتی ویشالی ارون میستری نے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کے نام ایک میمورنڈم سونپتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر سمپدا منڈے نے خودکشی سے قبل اپنے ہاتھ پر لکھے سوسائڈ نوٹ میں پولیس انسپکٹر گوپال بدنے پر آبروریزی اور دیگر اعلیٰ افسران پر ذہنی و جسمانی ہراسانی کے سنگین الزامات عائد کیے تھے۔میمورنڈم میں یہ بھی ذکر کیا گیا کہ ڈاکٹر منڈے نے وقتاً فوقتاً سابق پولیس سپرنٹنڈنٹ انیتا مہاڈک اور سب ڈویژنل پولیس آفیسر راہول دھس سے تحریری شکایت کی تھی، لیکن کسی نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ یہ لاپرواہی نہ صرف خواتین کی سلامتی کے لحاظ سے تشویشناک ہے بلکہ ریاستی قانون و نظم پر بھی سوالیہ نشان لگاتی ہے۔ ویشالی میستری نے الزام لگایا کہ ملزمین کو بچانے کے لیے مقامی سیاست اور بااثر لیڈران کا دباؤ کام کر رہا ہے۔میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ متوفیہ کے اہلِ خانہ نے بھی سیاسی مداخلت اور انصاف میں تاخیر کے سنگین الزامات لگائے ہیں، جس سے تحقیقات کی شفافیت پر سوال کھڑے ہو رہے ہیں۔شیوسینا مہیلا آگھاڑی نے یہ بھی واضح کیا کہ ڈاکٹر منڈے کی پوسٹ مارٹم رپورٹ میں تاخیر، شکایات کو نظر انداز کرنا، اور سوشل میڈیا پر ان کے کردار کو بدنام کرنے کی کوششیں اس بات کا ثبوت ہیں کہ پورے معاملے کو دبانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔بھیونڈی میں پیر، 27 اکتوبر 2025 کو یہ میمورنڈم پولیس ڈپٹی پولیس کمشنر پری منڈل-2، بھیونڈی کو پیش کی گئی۔اس موقع پر شہر سنچالکا (مشرق) سواتی بھاورتے، شہر سنچالکا (مغرب) دیپالی جین، سابق اسمبلی رابطہ سنچالکا سنگیتا جوشی، نائب شہر سنچالکا چھایا کندلے، کلپنا پجاری، لتا اینکر، وندنا میستری، بھاونا گاوڈے، نوشیبا انصاری، ساریکا ریوالے اور پرگیا مہاترے موجود تھیں۔ویشالی میستری نے کہا کہ ڈاکٹر سمپدا منڈے جیسی محنتی اور ایماندار خاتون افسر اگر انصاف کے لیے تڑپ تڑپ کر جان دینے پر مجبور ہو جائے، تو یہ پورے انتظامیہ کے لیے ایک سنگین انتباہ ہے۔انہوں نے کہا کہ جب تک ملزمین کے خلاف سخت کارروائی نہیں ہوتی، شیوسینا مہیلا آگھاڑی خاموش نہیں بیٹھے گی۔ویشالی میستری نے وزیر اعلیٰ سے مطالبہ کیا کہ اس معاملے کی جانچ کسی خودمختار تفتیشی ایجنسی سے کرائی جائے، تاکہ سچ سامنے آ سکے اور آئندہ کسی بھی خاتون افسر کو ایسی اذیت ناک صورتحال کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

مفتی اسمٰعیل قاسمی کی قیادت میں مچھلی بازار آگ متاثرین مکانات کا دورہ

مالیگاؤں: (خیال اثر) جمعیت علماء ہند ملکی سطح سے مقامی سطح تک جمعیت ہمیشہ سے مسلمانوں کی دینی، ملی، تعلیمی، سماجی، معاشی، قانونی حالات و معاملات پر موثر نمائندگی کرتا آ رہا ہے اسی ضمن میں گزشتہ دنوں ایک حادثہ شہر کے مچھلی بازار بادشاہ خان نگر میں آگ زنی کا پیش آیا آگ اتنی شدید تھی پانچ سے چھ مکانات جل گئے اس سلسلے میں جمعیت علماء مدنی روڈ نیا پورہ کا ایک وفد صدر جمعیت علماء مفتی اسمٰعیل قاسمی کی قیادت میں مچھلی بازار علاقہ میں دورہ کرنے و جائزہ لینے پہنچا اس موقع پر ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے مفتی اسمٰعیل قاسمی نے کہا کہ ملک میں جب بھی کہیں بھی کوئی آسمانی، سلطانی، سیلابی زمینی آفات و مصیبت درپیش آتی ہیں جمعیت علماء بلا تفریق مذہب و ملت سب سے پہلے امداد کیلئے کھڑی ہوتی ہے گزشتہ دنوں شارٹ سرکٹ کی وجہ سے آتشزدگی سے چھ مکانات جل گئے جمعیت کے خدام نے دورہ کیا دریں اثناء جمعیت ورکنگ کمیٹی کی رات دس بجے دفتر جمعیت علماء مدنی روڈ پر میٹنگ ہوئی اس ضمن میں ان آگ متاثرین مکانات کے اہل خانہ کی کیفیت وغیرہ امداد کے مستحق ہیں جو صدقہ وزکوۃ سے انکا تعاون کیا جاسکتا ہے اس بات پر مشورہ سے اتفاق رائے سے صدر میٹنگ مفتی اسمٰعیل قاسمی نے فیصلہ سنایا کہ جمعیت علماء مکانات بنا کر کے دیں گی کچھ ذمہ داران کو طے کر دیا گیا جو اس مکانات کی تعمیر اور انکی نگراں و امین مقرر ہوئے جس میں مفتی نعیم اختر، قاری انیس فہمی، عبدالرحمن پیارے، قاری عبدالجلیل، مسعود مولانا کمپاؤنڈ، عمران مانے وغیرہ ہیں اس سے قبل بھی جمعیت علماء مدنی روڈ نے شہر کے بیشتر علاقوں میں آگ متاثرین کے پانچ، دس، تیس چالیس وغیرہ تعداد پر مشتمل مکمل و جزوی خاکستر مکانات کی تعمیر کر چکی ہے آج ہم اس حادثے کے موقع پر متاثرین کو صبر کی تلقین کرتے ہیں اللہ انکی بادآبادکاری فرمائے، ہم انکے ساتھ ہیں جمعیت علماء کی خدمات کو اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اسکے خدام کی جان و مال عزت آبرو کی حفاظت فرمائے انکی قربانیوں کو قبول فرمائے آمین، یہ سب کار خیر کے کام شہر کے مخیران کے تعاون سے ہوتا آ رہا ہے ہم انکے بھی شکرگزار ہیں اللہ انھیں بھی اجر عظیم عطا فرمائے۔

ریلوے وزارت نے ویجلینس بیداری ہفتہ ۲۰۲۵ء کا آغاز کیا

ممبئی: ریلوے کی وزارت سینٹرل ویجلنس کمیشن (سی وی سی) کے زیر اہتمام ملک گیر چوکسی بیداری ہفتہ کی مناسبت سے ریلوے بورڈ میں چوکسی بیداری ہفتہ 2025 منا رہی ہے۔ اس ہفتہ کا مقصد عوامی انتظامیہ میں دیانتداری، شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دینا ہے۔پروگرام کا آغاز ریلوے بورڈ کے چیئرمین اور چیف ایگزیکیٹو آفیسر (سی آر بی) ستیش کمار کی طرف سے ریلوے بورڈ کے تمام افسران اور ملازمین کے ساتھ دیانتداری کے عہد کی انتظامیہ کے ساتھ ہوا۔وزارت کے مختلف ڈائریکٹوریٹ کے سینئر افسران اور اہلکاروں نے حلف کی تقریب میں ذاتی طور پر اور عملی طور پر شرکت کی۔ویجلنس بیداری ہفتہ 27 اکتوبر 2025 سے 2 نومبر 2025 تک چلے گا۔ویجلنس بیداری ہفتہ 2025 کا تھیم، جیسا کہ سینٹرل ویجلنس کمیشن نے مطلع کیا ہے، چوکسی ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے۔یہ تھیم بدعنوانی سے پاک تنظیم کی تعمیر کے لیے اخلاقی طرزِ عمل، حکمرانی میں شفافیت اور اجتماعی ذمہ داری کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔اپنے خطاب میں ریلوے بورڈ کے چیئرمین اور چیف ایگزیکٹو آفیسر نے گڈ گورنس کو فروغ دینے میں چوکسی کے اہم کردار پر زور دیا اور تمام افسران پر زور دیا کہ وہ دیانتداری، کارکردگی اور عوامی خدمت کی اقدار کو برقرار رکھیں۔انہوں نے شفافیت کو مضبوط بنانے اور بدعنوانی کی گنجائش کو کم کرنے کے لئے ہندوستانی ریلوے کی طرف سے کی گئی مختلف ڈیجیٹل اور نظامی بہتریوں پر بھی روشنی ڈالی۔ریلوے بورڈ کے ویجلنس ڈائریکٹوریٹ نے ہفتہ بھر میں کئی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کی ہے، جن میں سیمینار، ورکشاپس، پوسٹر مہم اور انٹرایکٹو سیشن شامل ہیں، جن کا مقصد عوامی خدمت میں احتیاطی چوکسی اور اخلاقیات کے بارے میں بیداری پھیلانا ہے۔

شہریوں کو غیر موسمی بارش سے راحت ملنے کا امکان معدوم

ممبئی: انڈیا میٹرولوجیکل ڈپارٹمنٹ (آئی ایم ڈی) نے پیر کو کہا کہ ممبئی کے لیے جلد ہی کسی بھی وقت غیر موسمی بارش سے راحت ملنے کا امکان بہت کم ہے، کیونکہ اس نے یلو الرٹ کو پیر، 30 اکتوبر (جمعرات) کی صبح تک بڑھا دیا ہے۔اس سے پہلے اتوار کو، آئی ایم ڈی نے منگل کی صبح تک ممبئی کے لیے یلو الرٹ جاری کیا تھا۔آئی ایم ڈی کے مطابق، ممبئی میں سانتا کروز آبزرویٹری میں پیر کی صبح 8.30 بجے تک 23 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جب کہ قلابہ میں ساحلی آبزرویٹری میں 37 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔مزید برآں، محکمہ موسمیات کے اعداد و شمار کے مطابق، سانتا کروز میں پیر کی صبح 8.30 بجے سے شام 5.30 بجے تک 7.0 ملی میٹر بارش ہوئی، جب کہ قلابہ میں 5.0 ملی میٹر بارش ہوئی۔پیر کو جاری ہونے والی اپنی پانچ روزہ پیشین گوئی میں، آئی ایم ڈی نے کہا کہ ممبئی میں جمعرات کی صبح 8.30 بجے تک درمیانی سے بھاری بارش جاری رہے گی۔ممبئی کے ساتھ ساتھ تھانے، رائے گڑھ، رتناگیری اور سندھو درگ اضلاع کے لیے یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔دریں اثنا، پالگھر ضلع کے لیے 31 اکتوبر (جمعہ) کی صبح تک یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ممبئی میں اتوار سے مسلسل غیر موسمی بارش ہو رہی ہے۔گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران شہر اور اس کے مضافات میں کئی مقامات پر درمیانی سے

ممبئی سینٹرل ریلوے میں سبز اقدام ایک پہل، فضلہ کنورٹر نصب

ممبئی: ماحولیاتی پائیداری کو فروغ دینے کی طرف ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے ویسٹرن ریلوے کے ممبئی سینٹرل ڈویژن نے ڈویژنل ریلوے مینیجر کے دفتر اسٹاف کینٹین، ممبئی سینٹرل میں ایک آرگینک ویسٹ کنورٹر (او ڈبلیو سی) مشین نصب کی ہے۔یہ ماحول دوست اقدام محکمہ خوراک اور کچن کے فضلے کا ذمہ دارانہ انتظام کرنے کی کوششوں میں ایک اہم سنگ میل کی نشاندہی کرتا ہے، جو ریلوے کے احاطے میں ایک سرسبز اور صاف ستھرا ماحولیاتی نظام کو فروغ دینے کے لیے اس کے مسلسل عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ویسٹرن ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر ونیت ابھیشیک کے ذریعہ جاری کردہ ایک پریس ریلیز کے مطابق یہ ماحول دوست آرگینک ویسٹ کنورٹر مشین کھانے کے فضلے کو کم کرنے اور ریلوے کے احاطے میں ایک سرسبز اور زیادہ ماحول دوست ماحولیاتی نظام تیار کرنے کے ویسٹرن ریلوے کے عزم کو مزید آگے بڑھائے گی۔یہ آرگینک ویسٹ کنورٹر مکمل طور پر خودکار، کمپیکٹ اور اسٹینلیس اسٹیل سے بنا ہے، جو کینٹین سے پیدا ہونے والے گیلے اور کچن کے فضلے کو پراسیس کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ان ویسل ڈی ہائیڈریشن ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے، یہ مشین نامیاتی فضلہ کو مٹی کے اضافی یا کمپوسٹ ایبل بائیو ماس میں تبدیل کرتی ہے، جسے دفتر کے احاطے میں باغبانی اور زمین کی تزئین کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔یہ جدید کنورٹر چورا یا بیکٹیریا جیسے اضافی اشیاء کی ضرورت کے بغیر کام کرتا ہے۔یہ بدبو کو کنٹرول کرنے، پریشر سیل پروسیسنگ اور صفر گیس کے اخراج جیسی خصوصیات سے لیس ہے، جس سے ایگزاسٹ یا نکاسی کے نظام کی ضرورت ختم ہوتی ہے۔ یہ مشین کچن کے فضلے، بیکری کی مصنوعات، ٹشو پیپر اور باغیچے کے فضلے سمیت متعدد قسم کے کچرے کو سنبھالنے کی صلاحیت رکھتی ہے، جس سے فضلہ کے مؤثر اور صاف انتظام کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔اندرون ملک اس اختراعی حل کو لاگو کر کے ویسٹرن ریلوے نے بیرونی فضلہ جمع کرنے کی خدمات پر اپنا انحصار کامیابی سے ختم کر دیا ہے اور کاربن فوٹ پرنٹ کو نمایاں طور پر کم کر دیا ہے۔ یہ پہل ہندوستانی ریلوے کے ماحولیاتی پائیداری، خود انحصاری اور وسائل کے تحفظ کے جامع وژن کے مطابق ہے۔اس کامیابی کے ساتھ، ویسٹرن ریلوے نے ایک صاف ستھرا، سرسبز اور زیادہ پائیدار ماحولیاتی نظام بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا، جو پورے ریلوے نیٹ ورک میں ماحولیات کے حوالے سے شعوری کارروائیوں کے لیے ایک مثال قائم کرتا ہے۔

ادبی وثقافتی تنظیم نئی آواز کے زیر اہتمام جامعہ نگر میں ایوارڈ تقریب اور کل ہند مشاعرہ منعقد

نئی دہلی: گزشتہ شب، دہلی کی ادبی و ثقافتی نمائندہ تنظیم "نئی آواز" کے زیر اہتمام تسمیہ آڈیٹوریم، جامعہ نگر میں ایوارڈ تقریب اور "ایک شام ڈاکٹر جلیل برہانپوری کے نام" سے کل ہند مشاعرہ منعقد کیا گیا۔صدارت ڈاکٹر سید فاروق (چیئرمین، تسمیہ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی) نے کی جبکہ جیتندر منی ترپاٹھی (آئی پی ایس، ڈی سی پی، دہلی پولس) مہمان خصوصی اور فیروز احمد صدیقی (فاؤنڈر ممبر، آل انڈیا ملی کونسل) مہمان ذی وقار تھے۔صاحب جشن ڈاکٹر جلیل برہانپوری کا استقبال پرجوش انداز میں کیا گیا۔ڈاکٹر سید فاروق نے انہیں شال اوڑھائی اور جیتندر منی ترپاٹھی نے خوبصورت شیلڈ اور سرٹیفکیٹ پیش کیا۔ایوارڈ تقریب کی نظامت آبگینہ عارف اور مشاعرے کی نظامت کے فرائض حامد علی اختر نے انجام دیئے۔اس موقع پر نئی آواز کے فاؤنڈر جنرل سکریٹری اعجاز انصاری کے ذریعے تمام مہمانوں کو گلدستے اور یادگار ٹرافی بھی پیش کیں گئیں۔ایوارڈ تقریب میں نمایاں خدمات انجام دینے کے لیے ڈاکٹر سید فاروق نے ایوارڈ یافتگان کو شال اوڑھائی اور جیتندر منی ترپاٹھی نے انہیں نئی آواز ایوارڈ اور سرٹیفکیٹ پیش کیے۔جن میں ڈاکٹر سجاد سید برائے شاعری، ڈاکٹر محمد رفیع برائے فیزیوتھراپی، ایس ٹی رضا (برائے صحافت)، ڈاکٹر حنیف احمد برائے ڈینٹسٹری، خلیل اسلم قریشی برائے فروغ اردو، ڈاکٹر اجیت کمار ٹھاکر برائے میڈیسن اینڈ کریٹیکل کیئر، کشش وارثی برائے نیشنلزم اور وسیم انصاری کے نام شامل ہیں۔مشاعرے کا افتتاح مہمانوں کے ذریعے شمع روشن کر کے کیا گیا۔جن شعرائے کرام نے مشاعرے میں کلام پیش کیا ان کے اسمائے گرامی اس طرح سے ہیں: جیتندر منی ترپاٹھی، ڈاکٹر سجاد سید، خمار دہلوی، راشدہ باقی حیا، خلیل اسلم قریشی (بھوپال)، پیکر پانی پتی (پانی پت) حامد علی اختر، جبار شارب (جھانسی)، شعیب علی خان شاد (بھوپال)، سرور حبیب (بھوپال)، اقبال انصاری (ممبئی)، ثمر بچھرایونی، صبا عزیز، ابوذر نوید، آبگینہ عارف، رام شیام حسین، اسلم بیتاب، آبگینہ عارف، پروین شغف، اور کنوینر مشاعرہ اعجاز انصاری کے نام شامل ہیں۔آخر میں ایوارڈ کمیٹی نئی آواز کے چیئرمین فیروز احمد صدیقی نے تمام مہمانوں، ایوارڈ یافتگان، شعراء، اور سامعین کا شکریہ ادا کیا۔جن مخصوص شخصیات نے بحیثیت سامعین مشاعرے میں شرکت کی ان میں عبدالحق، فہیم اختر، حفظ الرحمان، شاہد جمال اور واحد علی کے نام شامل ہیں۔

اسٹڈ اکسریز لمیٹیڈ کی ابتدائی پیشکش ۳۰؍ اکتوبر کو کھلیگی

ممبئی (پریس ریلیز) مذکورہ کمپنی ۱۹۷۲ء میں قائم کی گئی اور ۱۹۸۳ء کمپنی کو پرائیویٹ لمیٹیڈ کا درجہ حاصل ہوا۔کمپنی اسکوٹر سواروں کیلئے اسٹیڈ، ایس ایم کے پریمیم نام سے مشہور برانڈ ہیلمٹ بناتی ہے علاوہ ازیں جیکٹ، دستانے، اسپورٹنگ ہیلمٹ کی بھی ڈیزائننگ کیلئے مشہور ہے کمپنی کے پروڈکٹ کی مانگ دنیا کے ۷۰ ممالک کو ایکسپورٹ کئے جاتے ہیں۔آج کے دور میں مہاراشٹر، کیرالہ، تامل ناڈو، گجرات، آسام میں نافذ قانون کے مطابق موٹر سائیکل خریداروں کو ۲ ہیلمٹ دینا لازمی ہے ہر ہیلمٹ کو تیاری کے دوران ۲۷ ٹیسٹ سے گزرنا پڑتا ہے۔بین الاقوامی سطح پر مذکورہ کمپنی کو دوسرا درجہ حاصل ہے۔آئی پی او کی شروعات ۳۰؍ اکتوبر اور خاتمہ تاریخ ۳؍ نومبر مقرر ہے۔فی شیئر کی قیمت ۵۵۷ء سے ۵۸۵ روپیہ مقرر ہے۔سرمایہ کاروں کو ۲۵ ء کے حساب سے لاٹ خریدنا لازمی ہے۔زیر نظر تصویر میں پوری (بیڈ ایچ آر)، سدھارتھ بھوشن کھرانہ (مینیجنگ ڈائرکٹر) مدھو بھوشن کھرانہ (چیرمین اور مینیجنگ ڈائرکٹر)، بھرت گوئیل (نائب صدر) دیکھے جاسکتے ہیں۔(فوٹو: مزمل قور)

بانی امارت شرعیہ حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجادؒ کی حیات وخدمات پر ۲۱؍ دسمبر کو سیمینار کا انعقاد

مدرسہ مدینۃ المعارف جوگیشوری میں سیمینار کے امور پر تبادلہ خیال اور آئندہ کے لائحہ عمل پر اکیڈمی کے زیر اہتمام علمائے کرام کی نشست عمل میں آئی

ممبئی (محمد طفیل ندوی) متحرک وفعال حضرت مولانا قاضی مجاہد الاسلام اکیڈمی جو علمائے بہار مقیم عروس البلاد شہر ممبئی کی کاوشوں کا ایک علمی وفکری مرکز ہے، اس اکیڈمی کے بینر تلے وقتاً فوقتاً دینی، علمی، اصلاحی اور ملی وسماجی سرگرمیاں پیش ہوتی رہتی ہے، جو یقیناً قوم وملت کی بیداری وفلاح وبہبود کیلئے ضروری ہے، اسی اہم سرگرمیوں کے تحت اکیڈمی کے زیر اہتمام ۲۱؍ دسمبر ۲۰۲۵ء بروز اتوار ایک عظیم الشان علمی وفکری سیمینار بعنوان "بانی امارت شرعیہ بہار واڑیسہ جھارکھنڈ ومغربی بنگال حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجادؒ کی حیات وخدمات" بمقام صابو صدیق مسافر خانہ وی ٹی ممبئی میں ہونا طے پایا ہے، اس سیمینار میں حضرت کی زندگی کی تمام خدمات کو سمیٹا گیا ہے، جس کیلئے زمانہ ولادت سے تاوفات کئی موضوعات ترتیب دیکر مقالہ نگارکی خدمات میں پیش کیا گیا ہے، تقریباً تمام مقالہ نگار نے اپنے موضوعات کو قلمبند کر لیا ہے، گذشتہ روز 26/ اکتوبر 2025 بروز اتوار کو اس سیمینار کے متعلق مدرسہ مدینۃ المعارف جوگیشوری نجم العلماء حضرت مولانا عبدالقدوس شاکر حکیمی کی صدارت میں سابقہ ذمہ داریوں کا تفصیلی جائزہ اور آئندہ کے لائحہ عمل کیلئے ایک اہم نشست منعقد کی گئی، جس میں سب سے اہم آمد و اخراجات ہیں جس کا تخمینہ مجموعی طور پر پیش کیا گیا اکابرین ومہمانان علمائے کرام کی آمد ورفت، ان کے قیام وطعام کی سہولیات، بینرز، اسٹیکر ہورڈنگس، مقالہ نگار کے تمام مقالات کو ایک کتابی شکل میں پیش کرنا اور سیمینار کی آخری نشست بعد نماز مغرب کے سلسلے میں جگہ کی رائے سامنے آئی تا کہ اس عظیم الشان اجلاس عام سے دیگر حضرات (عوام الناس) مستفید ہو سکیں مزید سیمینار کے تمام امور پر تبادلہ خیال ہوا، اس پر مفتی محمد انصار قاسمی مہتمم جامعہ عربیہ منہاج السنہ مالونی، مولانا نظیر الاسلام مظاہری نائب مہتمم دارالعلوم عثمانیہ امبوزواڑی، مولانا عبدالسلام خان قاسمی، مولانا وسیم قاسمی مہتمم دارالعلوم حسینیہ، مولانا عبدالوارث، نائیگاؤں، مولانا حسن کمال قاسمی، مفتی محمد موسیٰ قاسمی، مولانا عرفان قاسمی، مولانا محمد ابونصر، مولانا نوشاد احمد صدیقی صدر جامعہ عربیہ منہاج السنہ مالونی ودیگر علمائے کرام نے اپنی رائے پیش کی، تقریباً سیمینار کی نصف تیاری ہو چکی ہے، اور آئندہ کے لائحہ عمل پر مشورہ طلب کیا گیا تمام حضرات نے اپنا پورا جذبہ اور اس سیمینار کی کامیابی کیلئے اپنا مکمل اعتماد پیش کیا جو قابل ستائش ہے، اس نشست کا آغاز مدرسہ ہذا کے طالب علم کی تلاوت قرآن و نعتیہ کلام سے ہوا نجم العلماء حضرت مولانا عبدالقدوس شاکر حکیمی نے اپنے تمام مہمانوں کا والہانہ استقبال کیساتھ ان کی بہترین ضیافت فرمائی، ساتھ ہی مولانا عمار احمد مظاہری و اساتذہ کرام اور تمام طلبائے مدرسہ نے مہمان کی آمد پر اپنی خوشی و مسرت کیساتھ سکون قلب کا اظہار فرمایا اور بحسن وخوبی اپنی خدمات پیش کی جس کیلئے وہ یقیناً قابل مبارکباد ہیں، سیمینار کے متعلق آئندہ کے لائحہ عمل کیلئے دارالعلوم عزیزیہ میرا روڈ ممبئی میں ۲۳؍ نومبر ۲۰۲۵ء بروز اتوار صبح ۱۰ بجے طے کی گئی ہے، اخیر میں دعا کیساتھ نشست اختتام ہوئی۔

برڈ فلو نے جرمنی کو زد میں لے لیا، لاکھوں جانور ہلاک

برلن: جرمنی میں برڈ فلو کی خطرناک لہر جاری ہے، بیماری کو مزید پھیلنے سے بچانے کیلیے اب تک لاکھوں جانوروں کو تلف کر دیا گیا۔غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق نوہارڈن برگ کے فارم میں 80 ہزار بطخیں تلف کر دی گئیں وائرس تیزی سے پھیلنے کا خدشہ تھا۔ فوری کارروائی کی، حکام نے متاثرہ علاقے میں پولٹری کی نقل و حرکت پر عارضی پابندی عائد کر دی ہے۔رپورٹ کے مطابق جرمنی میں برڈ فلو (ایوین انفلوئنزا) کے پھیلاؤ کے بعد 30 سے زائد پولٹری فارموں کو اپنے پرندے تلف کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔ابتدائی سروے کے مطابق اب تک مجموعی طور پر تقریباً چار لاکھ مرغیاں، بطخیں، ہنس اور دیگر پرندے تلف کر دیے گئے ہیں تا کہ بیماری آگے نہ پھیل سکے۔ماہرین کے مطابق جنگلی پرندے جو سردیوں میں جنوب کی طرف ہجرت کرتے ہیں، اس بیماری کے پھیلاؤ کا بڑا ذریعہ ہیں۔ اگرچہ یہ بیماری اب جرمنی میں سال بھر موجود رہتی ہے لیکن موسم خزاں میں پرندوں کی ہجرت کے دوران اس کے پھیلنے کا خطرہ بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے۔

بقیہ: میونسپل اسپتالوں کو......

گروپوں اور تنظیموں نے BMC پر زور دیا کہ وہ صحت عامہ کی خدمات کو باقاعدہ صحت کی خدمات کے ذریعے مضبوط کرنے کے لیے ایک جامع منصوبہ تیار کرے۔ شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے BMC ہیلتھ کیئر سروسز کی بھرتی، بجٹ اور کمیونٹی پر مبنی نگرانی میں اضافہ کرے۔"بی ایم سی کی صحت کی دیکھ بھال کی خدمات بہت خراب حالت میں ہیں، آر ٹی آئی کی معلومات سے پتہ چلتا ہے کہ کے ای ایم، نائر اور سائن جیسے بڑے اسپتالوں میں پروفیسروں سے لے کر فارمیسی اور آپریشن تھیٹر آپریٹرز تک بہت سے شعبوں میں بڑی تعداد میں آسامیاں ہیں۔نومبر 2023 میں، اس وقت کے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے بی ایم سی کے صرف دو سال کے نسخے کی پالیسی کے بعد صفر، دس سال کی پالیسی متعارف کرانے کے منصوبے کا اعلان کیا تھا۔تقریب کے دوران، ڈاکٹر ابھے شکلا نے کہا،" بی ایم سی ہسپتال کا نظام خود آئی سی یو میں ہے۔

بقیہ: سیوڑی ناکہ میں......

اور ان سے جرم سے جڑے اہم شواہد قبضے میں لے لیے۔مفرور ماسٹر مائنڈ عرفان شیخ کا سراغ لگانے کی کوششیں جاری ہیں۔ حکام نے تصدیق کی ہے کہ مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ: ٦؍ افغانی باشندوں پر......

ہندوستانی دستاویزات تیار کرنے کیلئے ان تمام نے اپنے فرضی دستاویزات تیار کئے تھے اور پھر انہوں نے ہندوستانی دستاویزات تیار کر لئے۔ اس معاملہ میں کرائم برانچ نے بڑے پیمانے پر کارروائی کرتے ہوئے افغانی غیر قانونی باشندوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان کے خلاف پولیس نے کیس درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے یہ کارروائی ممبئی پولیس کمشنر دیوین بھارتی کی ہدایت پر جوائنٹ پولیس کمشنر کرائم لکھمی گوتم اور ڈی سی پی راج تلک روشن نے انجام دی ہے۔ان کے خلاف عرضی دستاویزات تیار کرنے کا معاملہ درج کر لیا گیا ہے ساتھ ہی پاسپورٹ ایکٹ کے تحت بھی کیس درج کیا گیا ہے۔

بقیہ: آرے کالونی بنگلہ میں......

شکایت درج ہونے پر روبندر پاٹیل انسپکٹر نے اطراف واکناف میں واقع سی سی کیمرے نصب کی جانچ پڑتال کی گئی اور صرف 12 گھنٹوں میں پولیس اہلکار نے نقبزنی کے ملزم ایوب خان عرف جولی اور اس کے لڑکے شاہد کو گرفتار کر لیا گیا اور انہوں نے پولیس اہلکار نے ان کے پاس سے سامان ضبط کیا گیا ہے پولیس اس کی تحقیقات کر رہی ہے باپ اور بیٹا پولیس کسٹڈی میں رکھا گیا ہے۔

بقیہ: بھیونڈی کارپوریشن میں ملبہ گھوٹالہ......

اب شہریوں کے ذہن میں سوال اٹھ رہا ہے کہ کیا بھیونڈی کارپوریشن میں ملبہ بھی"سونے کی کان" بن گیا ہے؟ کیا کوئی"ملبہ مافیا" کارپوریشن کی چھتر چھایا میں سرگرم ہے؟ اور سب سے بڑا سوال جب تعلیمی ادارے کی عمارت منہدم کی جا رہی تھی، تب شفافیت اور اصول کہاں غائب تھے؟ انتظامیہ کی خاموشی اس پورے معاملے کو مزید مشکوک بنا رہی ہے۔شہریوں نے اس"ملبہ گھوٹالے" کی اعلیٰ سطحی جانچ کا مطالبہ کیا ہے۔بھیونڈی میں اب ہر زبان پر صرف دو سوال گونج رہے ہیں۔" اسکول کا ملبہ کہاں گیا؟" "اور اس کے ساتھ ایمانداری بھی؟